د ن
173

پند نامہ

تصنیف: حضرت شیخ فریدالدین عطار رضی اللہ تعالےٰ عنہ
تحشیہ: مولانا بشیر احمد سیالوی جامعہ اسلامیہ رضویہ (چک سواری)

مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

پند نامہ

تصنیف: حضرت شیخ فریدالدین عطار رضی اللہ تعالےٰ عنہ

تحشیہ: مولانا بشیر احمد سیالوی جامعہ اسلامیہ رضویہ چک سواری

مکتبہ قادریہ لاہور
جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ

مکتبہ شمسیہ
مکتبہ غوثیہ
ملتان

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت شیخ فرید الدین عطار قدس سرہٗ

60288

نام : محمد بن ابوبکر، ابراہیم بن اسحاق، کنیت : ابوحامد اور ابوطالب، لقب : فرید الدین عطار

آپ کے نام اور کنیت سے تو کم لوگ ہی واقف ہیں، مگر آپ کا لقب ہر عوام و خواص کی زبان پر ہے۔ آپ کے زرّین اقوال اور پند و نصائح کا مجموعہ ہر دور میں ہر طبقہ کے لوگوں میں مقبول رہا ہے۔ دینی اور دنیوی دونوں طرح کے نصائح کو جمع کیا۔ آپ اپنی کتاب "پندنامہ" کے آخر میں فرماتے ہیں ؎

اہلِ دین را این قدر کافی بود — اہلِ دنیا را ہمیں دانی بود

آپ کا خاندانی مشغلہ عطاری تھا، اسی وجہ سے آپ عطار مشہور ہوئے، آپ کے ترک دنیا اور راغب الی اللہ ہونے کے بارے میں مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ ایک دن اپنی دکان پر تشریف فرما تھے کہ ایک درویش آیا اور اس نے دکان کے سامنے کھڑے ہو کر چند بار شیئاً للہ کہا (یعنی خدا کے نام پہ کچھ دو) آپ اس وقت کام میں سخت مصروف تھے، اس لیے درویش کی طرف کوئی توجہ نہ دے سکے۔ درویش نے حضرت شیخ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اے خواجہ چگونہ خواہی مرد (یعنی اے شیخ تم مرو گے کیسے؟) شیخ نے فوراً جواب دیا "جیسے تم مرو گے" اس پر درویش نے کہا کہ واقعی تم میری طرح مرو گے، تو شیخ نے کہا کہ ہاں۔ درویش کے ہاتھ میں لکڑی کا پیالہ تھا، وہ اپنے سر کے نیچے رکھا اور کہا "اللہ" اس کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ درویش اپنی جان جاں آفریں کے سپرد کر چکا ہے۔ یہ واقعہ شیخ کے دل پر اس قدر اثر انداز ہوا کہ آپ تمام دنیوی مشاغل کو چھوڑ کر راہِ حق میں نکل کھڑے ہوئے اور پھر وہ کمال حاصل کیا کہ عارف رومی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگ بھی معارف و حقائق کے حصول میں آپ کو اپنا مقتدا مانتے ہوئے برملا فرماتے ہیں ؎

عطار روح بود و سنائی دو چشم او — ما از پئے سنائی و عطار آمدیم

مولانا روم علیہ رحمۃ القیوم فرماتے ہیں کہ جب میں نے بلخ سے نیشاپور کا سفر کیا، تو وہاں شیخ سے میری ملاقات ہوئی۔ آپ اس وقت بڑھاپے کی حالت میں تھے۔ آپ نے اپنی ایک کتاب "اسرار نامہ" مجھے عطا فرمائی، جس نے ہر موقع پر میری رہنمائی کی۔ آپ حضرت مجد الدین بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے۔ الغرض ہر دور کے علماء و صلحاء نے آپ کی تصانیف سے رہنمائی حاصل کی اور کرتے رہیں گے۔

وصال : مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی تصریح کے مطابق آپ کا وصال ۶۲۷ھ تاتاریوں کے ہاتھوں ہوا اور درجۂ شہادت پر فائز ہوئے۔ اس وقت آپ کی عمر شریف ایک سو چودہ برس تھی۔

فقیر ابو السعید محمد بشیر احمد سیالوی

صدر مدرس جامعہ اسلامیہ رضویہ، جامع مسجد چک سواری (میرپور) آزاد کشمیر

رمضان المبارک ۱۳۹۸ھ

اگست ۱۹۷۸ء

Marfat.com

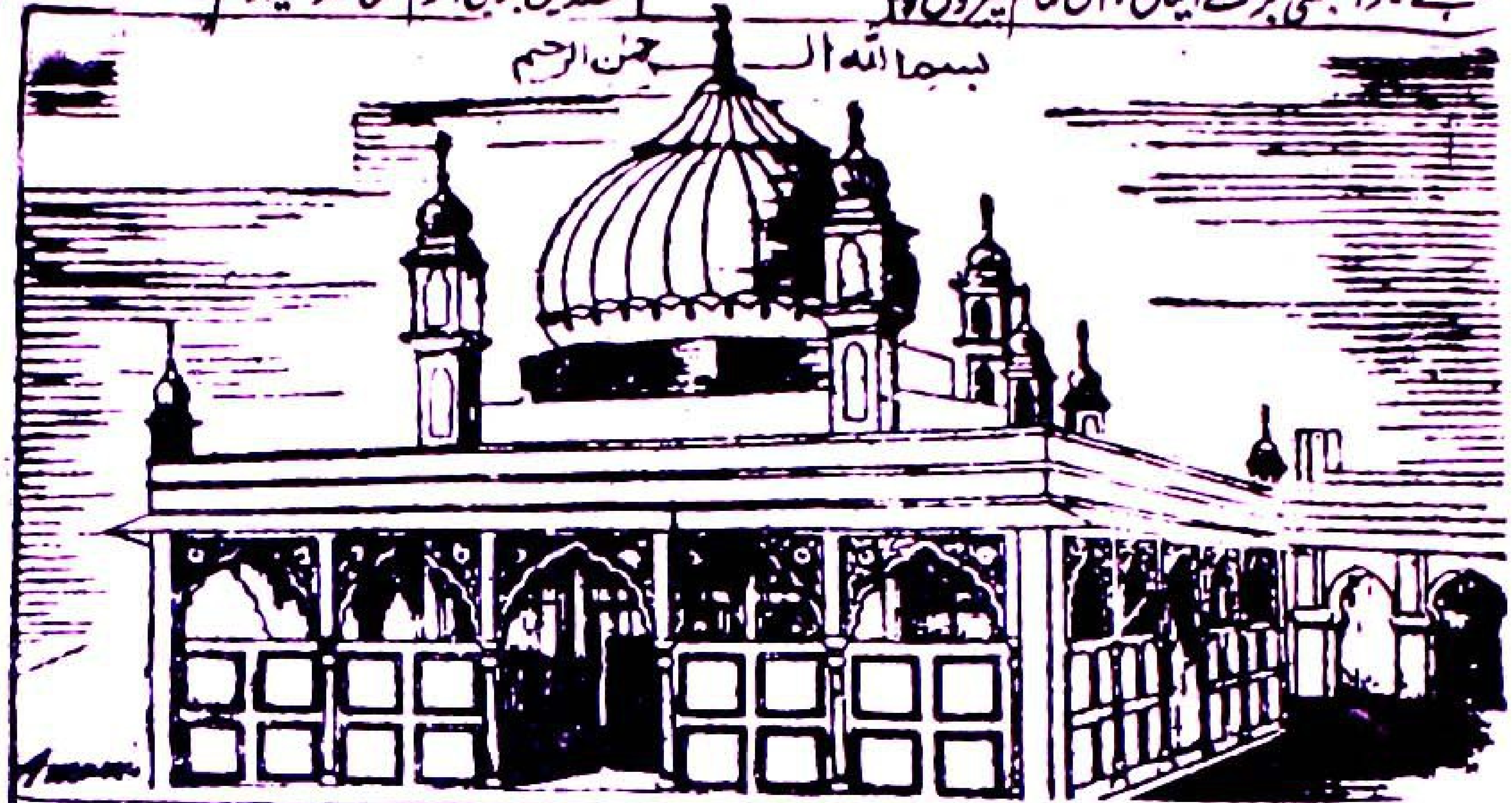

در حمد باری تعالےٰ عز اسمہٗ

حمدِ بے حد مر خدائے پاک را — آنکہ ایماں داد مشتِ خاک را
آنکہ در آدم دمید او روح را — داد از طوفاں نجات او نوح را
آنکہ فرماں کرد قہرش باد را — تا سزائے کرد قومِ عاد را
آنکہ لطفِ خویش را اظہار کرد — با خلیلش نار را گلزار کرد
آں خداوندے کہ ہنگامِ سحر — کرد قومِ لوط را زیر و زبر
سوئے او خصمے کہ تیر انداختہ — پشۂ کارش کفایت ساختہ
آنکہ اعدا را بدریا در کشید — ناقہ را از سنگِ خارا بر کشید
چوں عنایت ہا در قیوم کرد — در کفِ داؤد آہن موم کرد
با سلیماں داد ملک و سروری — شد مطیع خاتمش دیو و پری
از تنِ صابر بہ کرماں قوت داد — ہم زیونس لقمۂ با حوت داد
آں یکے را ارہ بر سر می کشد — دیگرے را تاج بر سر می نہد
اوست سلطاں ہر چہ خواہد آں کند — عالمے را در دمے ویراں کند
ہست سلطانی مسلم مر او را — نیست کس را زہرۂ چون و چرا

۱؎ حمد، تعریف۔ مر خاص حصر کے لیے آتا ہے۔ خدا، دراصل خود آ، تھا یعنی جو بذاتہ موجود ہو۔ صاحب اور مالک کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ را بمعنی برائے۔ ایمان، ان تمام چیزوں کو تصدیق جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لائے۔ مشت مٹھی، خاک مٹی۔ مشت خاک سے مراد انسان ہے۔ ۲؎ آدم، حضرت ابو البشر علیہ السلام کا نام۔ طوفان، سیلاب۔ تند و تیز ہوا، یہاں پہلا معنی مراد ہے۔ نجات، خلاصی۔ نوح، آپ کو آدم ثانی بھی کہتے ہیں۔ ۳؎ فرمان، حکم۔ قہر، غضب۔ باد، ہوا۔ تا کاف ربط کے معنی میں ہے۔ سزا، بدی کی جزا۔ قوم عاد، حضرت ہود علیہ السلام کی امت۔ ۴؎ لطف، مہربانی۔ خلیل، حضرت ابراہیم کا لقب۔ نار، آگ۔ گلزار، باغ۔ ۵؎ ہنگام، وقت۔ سحر، رات کا آخری حصہ۔ زیر و زبر، نیچے اور اوپر یعنی تختۂ زمین الٹ دیا گیا۔ ۶؎ اعدا، جمع دشمن۔ بدریا، دریا میں۔ در زائد۔ ناقہ، اونٹنی۔ سنگ خارا، سخت پتھر۔ کشید، باہر نکالا۔ ۷؎ عنایت، مہربانی۔ قادر، قدرت والا۔ یہ دونوں اسمائے الٰہیہ میں سے ہیں۔ کف، ہتھیلی۔ آہن، لوہا۔ ۸؎ ملک، حکومت۔ سروری، سرداری یعنی منصب نبوت۔ مطیع، فرمانبردار۔ خاتم، انگوٹھی۔ دیو، جن۔ پری، جنوں کی وہ عورتیں جو نہایت ہی حسین ہوتی ہیں۔ ۹؎ تن، جسم۔ صابر، حضرت ایوب کا لقب۔ کرماں، کرم کی جمع، کیڑے۔ قوت، روزی۔ لقمہ، نوالہ۔ حوت، مچھلی۔ ۱۰؎ سلطان، بادشاہ۔ عالم، جہان۔ دمے، ایک لحظہ یا مدت کے لیے۔ ویراں، تباہ، معدوم۔ ۱۱؎ سلطانی، بادشاہی۔ مسلم، تسلیم کی ہوئی، مانی ہوئی۔ مر و را، اسی کے لیے دراصل مراو را ہے۔ زہرہ، پہلا حرف مفتوح، طاقت۔ چوں، کیسے۔ چرا، کیوں۔

Marfat.com

ہ گنج، خزانہ۔ نعمت، عافیت صحت۔ رنج، تکلیف۔ زحمت، تکلیف۔ مرض ہمیاں، پہلا حرف مفتوح، تھیلی۔ حسرت، افسوس آرزو۔
دہاں، منہ۔ فاقہ، بھوک۔ باز، کھلا ہوا۔ پوشیدہ، پہنا ہوا۔ سنجاب، پہلا حرف مکسور، ایک جانور ہے جس کی سیاہی مائل کھال سے پوستین بنایا جاتا ہے۔

آں یکے را گنج و نعمت میدہد	دیگرے را رنج و زحمت میدہد
آں یکے را زر و صد ہمیاں دہد	دیگرے در حسرتِ ناں جاں دہد
آں یکے بر تخت با صد عزّ و ناز	دیگرے کردہ دہاں از فاقہ باز
آں یکے پوشیدہ سنجاب و سمور	دیگرے خفتہ برہنہ در تنور
آں یکے بر بسترِ کمخاب و نخ	دیگرے بر خاکِ خواری بستہ یخ
طرفۃ العینے جہاں برہم زند	کس نمی آرد کہ آنجا دم زند
آنکہ با مرغ ہوا ماہی دہد	بندگاں را دولت و شاہی دہد
بے پدر فرزند پیدا او کند	طفل را در مہد گویا او کند
مردۂ صد سالہ را حے می کند	ایں بجز حق دیگرے کے می کند
صانعے کز طیں سلاطیں می کند	نجم را رجم شیاطیں می کند
از زمینِ خشک رویاند گیاہ	آسماں را بے ستوں دارد نگاہ
ہیچ کس در ملکِ او انباز نے	قولِ او را لحن نے آواز نے

در نعتِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بعد ازیں گوئیم نعتِ مصطفیٰ	آنکہ عالم یافت از نورش صفا
سیدِ کونین ختم المرسلیں	آخر آمد بود فخر الاوّلیں
آنکہ آمد نُہ فلک معراجِ او	انبیا و اولیا محتاجِ او
شد وجودش رحمۃ للعالمیں	مسجدِ او شد ہمہ روئے زمیں
صد ہزاراں رحمتِ جاں آفریں	بر وے و بر آلِ پاکِ طاہریں
آنکہ شد یارش ابوبکر و عمر	از سرِ انگشتِ او شق شد قمر
آں یکے او را رفیقِ غار بود	واں دگر لشکر کشِ ابرار بود
صاحبش بودند عثمان و علی	بہرِ آں گشتند در عالم ولی

کی کھال کو بھی سنجاب کہتے ہیں۔ سمور، لومڑی کی قسم کا ایک جانور جس کی کھال سرخ سیاہی مائل ہوتی ہے اس کی کھال کو بھی سمور کہتے ہیں جس سے پوستین بنایا جاتا ہے۔ برہنہ، ننگا۔ تنور فارسی میں نون مخفف ہے ... کمخاب، پہلا حرف مفتوح یا مکسور ... طرفۃ العینے، آنکھ جھپکنے کے وقت میں ... نمی آرد، کوئی طاقت نہیں رکھتا۔ دم زند، اعتراض کرے۔ ہ مرغ ... ماہی، مچھلی ... بندگاں، غلاموں کو ... ہ بے پدر، بے باپ۔ فرزند، اولاد۔ طفل، بچہ۔ مہد، گہوارہ۔ گویا، بولنے والا۔ مردۂ صد سالہ، سو سال کا مرا ہوا۔ حی، زندہ۔ بجز، سوا۔ حق، اللہ تعالیٰ۔ کے، کون۔ صانع، بنانے والا۔ طیں، مٹی۔ سلاطیں جمع سلطان۔ می کند، کرتا ہے۔ نجم، ستارہ۔ رجم شیاطین، شیطانوں کو بھگانا۔ زمینِ خشک، بنجر زمین۔ رویاند، اگاتا ہے۔ گیاہ، گھاس۔ دارد نگاہ، محفوظ رکھتا ہے۔ ہ انباز، شریک۔ ہمسر۔ قول، کلام۔ لحن، نغمہ۔ ہ نعت، تعریف۔ سید، سردار۔ ختم المرسلین، تمام رسولوں کے بعد تشریف لانے والے۔ مصطفیٰ، برگزیدہ۔

Marfat.com

فائدہ۔ یہ مسدس منقبت کی شان انبیاء کی اور دوسرے مصرعہ [illegible] مشہور کا ذکر ہے۔ حلم۔ حوصلہ۔ باب۔ دروازہ

مدینہ۔ شہر۔ خیرالناس۔ تمام انسانوں سے بہتر۔ عم۔ چچا۔ فضیلت۔ بزرگی۔ ائمہ۔ امام کی جمع۔ مجتہدین۔ مجتہد کی جمع۔ دین میں کوشش

آں یکے کانِ حیاء و حلم بود — واں دگر بابِ مدینہ علم بود
آں رسولِ حق کہ خیرالناس بود — عمِّ پاکش حمزہ و عبّاس بود
ہر دم از ما صد درود و صد سلام — بر رسول و آل و اصحابش تمام

در فضیلت ائمہ دین مجتہدین

آں اماما نے کہ کردند اجتہاد — رحمتِ حق بر رُوانِ جملہ باد
بو حنیفہ بُد امامِ با صفا — آں سراجِ اُمّتانِ مصطفا
باد فضلِ حق قرینِ جانِ او — شاد باد ارواحِ شاگردانِ او
صاحبش بو یوسفِ قاضی شدہ — و زمحمّد ذوالمنن راضی شدہ
شافعی ادریس و مالک با زفر — یافت ذیشاں دینِ احمد زیب و فر
احمدِ حنبل کہ بود او مردِ حق — در ہمہ چیز از ہمہ بردہ سبق
روحِ شاں در صدرِ جنّت شاد باد — قصرِ دیں از علمِ شاں آباد باد

مناجات بجنابِ مجیب الدعوات

بادشاہا جُرمِ ما را در گذار — ما گنہگاریم و تو آمرزگار
تو نکوکاری و ما بد کردہ ایم — جُرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم
سالہا در بندِ عصیاں گشتہ ایم — آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم
دائماً در فسق و عصیاں ماندہ ایم — ہمقرینِ نفس و شیطاں ماندہ ایم
روز و شب اندر معاصی بودہ ایم — غافل از امر و نواہی بودہ ایم
بے گنہ نگذشت بر ما ساعتے — با حضورِ دل نہ کردم طاعتے
بر درآمد بندۂ بگریختہ — آبروئے خود بعصیاں ریختہ
مغفرت دارد اُمید از لطفِ تو — زانکہ خود فرمودۂ لاتقنطوا
بحرِ الطافِ تو بے پایاں بود — نا اُمید از رحمتت شیطاں بود

کرنے والا۔ مسائل کا استنباط کرنیوالا۔ اجتہاد۔ کوشش۔ رواں۔ روح۔ باد۔ ہو۔ ابو حنیفہ۔ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ آپ کی کنیت ہے۔ نعمان بن ثابت نام اور سراج الامۃ آپ کا لقب ہے۔ سراج۔ چراغ۔ قرین۔ ساتھی۔ ارواح۔ روح کی جمع۔ ابو یوسف اور محمد امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں۔ قاضی۔ فیصلہ کرنے والا۔ ذوالمنن۔ احسان کرنے والا۔ شافعی۔ فقہ کے مشہور امام ہیں اور مسائل فقہ میں آپ کی تقلید کی گئی ہے۔ آپ کا نام ادریس ہے۔ مالک۔

زفر۔ ائمہ فقہ کے نام ہیں امام زفر امام ابو حنیفہ کے شاگرد ہیں۔ احمد بن حنبل۔ یہ بھی فقہ کے امام ہیں۔ مردِ حق۔ مردِ خدا۔ سبق۔ سبقت۔ آگے بڑھ جانا۔ صدر۔ اعلیٰ مقام۔ بشاد۔ خوش۔ قصر۔ محل۔ مناجات۔ دعا۔ جناب۔ بارگاہ۔ مجیب الدعوات۔ دعا کو قبول کرنیوالا۔ بادشاہا۔ اس میں الف ندا کیلئے یعنی اے بادشاہ۔ جرم۔ گناہ۔ درگذار۔ معاف کر۔ آمرزگار۔ بخشنے والا۔ نکوکار۔ نیکی کرنیوالا۔ بند۔ قید۔ عصیاں۔ گناہ۔ دائما۔ ہمیشہ۔ فسق۔ نافرمانی۔ معاصی۔ معصیت کی جمع۔

معاصی۔ گناہ۔ امر۔ حکم۔ نواہی۔ نہی کی جمع۔ فائدہ۔ امر سے مراد وہ کام ہیں جن کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور نہی سے مراد وہ کام ہیں جن سے منع کیا گیا ہے۔ ساعت۔ ایک ساعت۔ حضورِ دل۔ دل کی توجہ۔ گریختہ۔ بھاگا ہوا۔ ریختہ۔ برباد کی ہوئی۔ لاتقنطوا من رحمۃ اللہ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بحر۔ سمندر۔ الطاف۔ جمع لطف مہربانی۔ بے پایاں۔ بے انتہا بے کنار۔

Marfat.com

راہ زدن۔ راستہ روکنا۔ چشم۔ امید۔ لحد۔ قبر۔ خاکم کنی یعنی میرا جسم مٹی ہو جائے۔ جانم بری۔ میری جاں لے تو۔ نفس امارہ۔ وہ نفس جو برائی کی طرف
مائل کرتا ہو۔ عاقل۔ عقلمند۔ شاکر۔ شکر کرنے والا۔ وانکہے۔ اس کے بعد۔ قادر۔ قابو پانے والا۔ خشم۔ غصہ۔ فرو خرد۔ پی جانا۔ رستگاراں۔
رستگار کی جمع۔ چھٹکارہ پانے والا۔ ابلہ۔ بے وقوف۔ دواں۔ دوڑنے والا۔ ہوا۔ خواہش نفسانی۔ تاریک رائے۔

نفس وشیطاں زد کریما راہِ من	رحمتت باشد شفاعت خواہِ من
چشم دارم از گنہ پاکم کنی	پیش ازیں کاندر لحد خاکم کنی
اندر آں دم کز بدن جانم بری	از جہاں با نورِ ایمانم بری

در بیانِ مخالفتِ نفسِ امارہ

عاقل آں باشد کہ او شاکر بود	وانکہے بر نفسِ خود قادر بود
ہر کہ خشمِ خود فرو خورد اے جواں	باشد او از رستگارانِ جہاں
آں بود ابلہ ترینِ مردماں	کز پئے نفس و ہوا باشد دواں
وانکہے بیندار د آں تاریک رای	خواہد آمرزیدنش آخر خدای
گرچہ درویشی بود سخت اے پسر	ہم ز درویشی نباشد خوب تر
ہر کہ او را نفسِ توسن رام شد	از خردمندانِ نیکو نام شد
بر مرادِ نفس تا گردی اسیر	صبر بگزین و قناعت پیشہ گیر
در ریاضت نفسِ بد را گوش مال	تا نبیند از د ترا اندر وبال
ہر کہ خواہد تا سلامت ماند اُو	از جمیعِ خلق رو گرداند اُو
مردماں را سر بسر در خواب داں	گشت بیدار آنکہ او رفت از جہاں
آنکہ رنجاند ترا عذرش پذیر	تا بیابی مغفرت بروے مگیر
حق ندارد دوست خلق آزار را	نیست ایں خصلت یکے دیندار را
از ستم ہر کو دلے را ریش کرد	آں جراحت بر وجودِ خویش کرد
آنکہ در بندِ دل آزاری بود	در عقوبت کارِ او زاری بود
اے پسر قصدِ دل آزاری مکن	وز خدائے خویش بیزاری مکن
خاطرِ کس را مرنجاں اے پسر	ورنہ خوردی زخم بر جان و جگر
نامِ مردم جز بہ نیکوئی مبر	گر ہمی خواہی کہ گردی معتبر

بے عقل۔ آمرزیدن۔ بخشنا۔ خوب تر۔ بہت اچھی۔ توسن۔ سرکش گھوڑا۔ رام۔ مطیع۔ خردمنداں جمع خردمند عقلمند۔ تا۔ تب۔ اسیر۔ قیدی۔ قناعت۔ تھوڑی چیز پر بسر کرنا۔ پیشہ۔ کام۔ ریاضت۔ عبادت۔ گوش مالیدن۔ کان مروڑنا، سزا دینا۔ وبال۔ مصیبت۔ تا۔ تاکہ۔ سلامت ماند۔ امن میں رہے۔ جمیع۔ تمام خلق۔ مخلوق۔ رو گردانیدن۔ منہ پھیرنا۔ مردماں۔ جمع مردم لوگ۔

سر بسر۔ تمام بیدار۔ جاگنے والا۔ عذر۔ معذرت۔ بروے مگیر۔ اس پر گرفت نہ کر۔ خلق آزار۔ مخلوق کو دکھ دینے والا۔ خصلت۔ عادت۔ ستم۔ ظلم۔ ہر کو۔ جس کسی نے۔ ریش۔ زخمی۔ جراحت۔ زخم۔ بند۔ فکر۔ عقوبت۔ سزا۔ زاری۔ رونا۔ قصد۔ ارادہ۔ دل آزاری۔ دل کو دکھ دینا۔ بیزاری۔ نفرت۔ خاطر۔ دل۔ نام بردن مصدر سے فعل نہی ہے۔ یعنی لوگوں کو اچھے الفاظ سے یاد کرنا۔ معتبر۔ قابل اعتبار۔

Marfat.com

بے حد۔ بہت زیادہ۔ رو۔ رفتن مصدر سے فعل امر ہے۔ غیبت۔ پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ بند۔ قید۔ بستہ۔ بندھی ہوئی۔ رستہ۔ چھٹکارا پانے والا۔ فوائد۔ فائدہ کی جمع ہے۔ حق طلب۔ سچائی طلب کرنے والا۔ فرمان۔ حکم۔ لب۔ ہونٹ۔ حی۔ زندہ۔ لایموت۔ نہ مرنے والا۔ دہان۔ منہ۔ مُہرِ سکوت۔ خاموشی کی مہر۔ گفتار۔ باتیں۔ درون۔ اندر۔ یعنی زیادہ باتیں کرنے سے انسان کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔ فراموشی۔ بھول جانا۔ کذب۔ جھوٹ۔ ابلہ۔ بے وقوف۔ راغب۔ مائل۔ گوش کن۔ سن۔ خاموش کن۔ چپ رہ۔ عمارت۔ تعمیر۔ جملہ۔ تمام۔ غارت۔ برباد۔ پُر گفتن۔ زیادہ باتیں کرنا۔ درِ عدن۔ عدن کے موتی۔ عدن ایک شہر کا نام ہے جس کے موتی بہت مشہور ہیں۔ سعی۔ کوشش۔ فصاحت۔ تیز زبان۔ جراحت۔ زخمی۔ رو۔ جب۔ محبوس۔ قیدی۔ مایوس۔ ناامید۔ بینا۔ دیکھنے والا۔ قوت۔ طاقت۔ اہل ایمان۔ ایمان والا۔ حسد۔ کسی کی نعمت کے زوال کی تمنا۔ زیان۔ نقصان۔ ریا۔ دکھلاوہ۔ شمع۔ موم بتی۔ ضیاء۔ روشنی۔

قوتِ نیکی نداری بد مکن | بر وجودِ خود ستم بے حد مکن
رو زباں از غیبتِ مردم بہ بند | تا نہ بینی دست و پائے خود بہ بند
ہر کہ از غیبت زبانش بستہ نیست | آنچناں کس از عقوبت رستہ نیست

در بیانِ فوائدِ خاموشی

اے برادر گر تو ہستی حق طلب | جز بہ فرمانِ خدا نکشائی لب
گر خبر داری ز حیِّ لایموت | بر دہانِ خود بنہ مُہرِ سکوت
اے پسر پند و نصیحت گوش کن | گر نجاتے بایدت خاموش کن
ہر کہ را گفتارِ بسیارش بود | دل درونِ سینہ بیمارش بود
عاقلاں را پیشہ خاموشی بود | پیشۂ جاہل فراموشی بود
خامشی از کذب و غیبت واجب است | ابلہ است آں کو بہ گفتن راغب است
اے برادر جز ثنائے حق مگو | قولِ خود را از برائے دق مگو
ہر کہ در بندِ عمارت می شود | ہر کہ دارد جملہ غارت می شود
دل ز پُر گفتن بمیرد در بدن | گرچہ گفتارش بود دُرِّ عدن
آنکہ سعی اندر فصاحت میکند | چہرۂ دل را جراحت می کند
رو زباں را در دہاں محبوس دار | وز خلائق خویش را مایوس دار
ہر کہ او بر عیبِ خود بینا شود | روحِ او را قوتے پیدا شود

در بیانِ عملِ خالص

ہر کہ باشد اہلِ ایماں اے عزیز | پاک دارد چار چیز از چار چیز
از حسد اول تو دل را پاک دار | خویشتن را بعد ازاں مومن شمار
پاک دار از کذب و از غیبت زباں | تا کہ ایمانت نیفتد در زیاں
پاک گرداں عمل را از ریا | شمعِ ایمانِ ترا باشد ضیا

Marfat.com

شکم۔ پیٹ۔ حرام۔ ناپاک۔ السلام۔ سلامتی والا۔ باطن۔ پیٹ۔ افلاک۔ فلک کی جمع۔ آسمان۔

چوں شکم را پاک داری از حرام	مردِ ایماں دار باشی والسلام
ہر کہ دارد ایں صفت باشد شریف	ور ندارد دارد ایمانِ ضعیف
ہر کہ باطن از حرامش پاک نیست	روحِ او را رہ سوِ افلاک نیست
چوں نباشد پاک اعمال از ریا	ہست بے حاصل چو نقشِ بوریا
ہر کسے را اندر عمل اخلاص نیست	در جہاں از بندگانِ خاص نیست
ہر کہ کارش از برائے حق بود	کارِ او پیوستہ بارونق بود

در سیرتِ ملوک

چار خصلت اے برادر در جہاں	پادشاہاں را ہمی دارد زیاں
بادشہ چوں برملا خنداں بود	بیگماں در ہیبتش نقصاں بود
باز صحبت داشتن با ہر فقیر	پادشاہاں را ہمی سازد حقیر
باز ناں بسیار اگر خلوت کند	خویشتن را شاہ بے ہیبت کند
ہر کہ را فرِ جہاں داری بود	میلِ او سوئے کم آزاری بود
عدل باید پادشاہاں را و داد	تا ز عدلش عالمے گردند شاد
گر کند آہنگ ظلمے پادشاہ	سود نکند مرورا گنج و سپاہ
باز ناں شاہے کہ در خلوت نشست	دور نبود گر رود ملکش ز دست
چونکہ عادل باشد و میموں لقا	باشد اندر مملکت شہ را بقا
چوں کند سلطاں کرم با لشکری	بہرِ او بازند صد جاں سرسری

در بیانِ حسنِ خلق

چار چیز آمد بزرگی را دلیل	ہر کہ ایں دارد بود مردِ جلیل
علم را اعزاز کردن بے حساب	خلق را دادن جواب باصواب
ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز	اہلِ علم و حلم را دارد عزیز

یعنی جس شخص کی غذا پاکیزہ نہ ہو اس کو روحانی ترقی حاصل نہیں۔ دلنی۔ اعمال۔ عمل کی جمع۔ کام۔ بے حاصل۔ بے فائدہ۔ بوریا۔ بوری۔ اخلاص۔ وہ کام جس میں خدائی رضا مقصود ہو۔ کار۔ کام۔ پیوستہ۔ ہمیشہ۔ سیرت۔ عادت۔ خصلت۔ عادت۔ زیاں۔ نقصان۔ برملا۔ برسرِعام۔ خنداں۔ ہنسنے والا۔ بیگماں۔ بیشک۔ ہیبت۔ رعب۔ باز۔ پھر۔ صحبت۔ مجلس۔ بے سازد۔ بناتی ہے۔ حقیر۔ ذلیل۔ خلوت۔ علیحدگی۔ بے ہیبت۔ بے رعب۔ فر۔ رعب دبدبہ۔ جہانداری۔ بادشاہی۔ میل۔ رغبت۔ کم آزاری۔ تکلیف نہ دینا۔ داد۔ انصاف۔ شاد۔ خوش۔ فائدہ:۔ قرآن پاک میں بھی عدل کا حکم دیا گیا ہے۔ اعدلوا ھو اقرب للتقویٰ۔ آہنگ۔ ارادہ۔ سود۔ نفع۔ گنج۔ خزینہ۔ سپاہ۔ لشکر۔ خلوت۔ علیحدگی۔ یعنی بادشاہ کا عورتوں سے زیادہ مشغول ہونا ملک کے زوال کا سبب ہے۔

میموں۔ مبارک۔ لقا۔ ملاقات۔ بقا۔ ہمیشگی۔ لشکری۔ سپاہی۔ بازند۔ قربان کرتے ہیں۔ سرسری۔ بغیر سوچ سمجھ کے کام کرنا۔ دلیل۔ نشانی۔ جلیل۔ بزرگ۔ اعزاز کردن۔ عزت کرنا۔ خلق۔ مخلوق۔ باصواب۔ باجواب۔ درست جواب یعنی عمدہ اور نرم کلام کرنا۔ دانش۔ دانائی۔ حلم۔ حوصلہ۔

Marfat.com

دیگر آں باشد کہ جوید وصلِ دوست
زانکہ از دشمن حذر کردن نکوست

اے برادر گر خرد داری تمام
نرم و شیریں گوئی با مردم کلام

ہر کہ باشد تلخ گوی و ترش روے
دوستاں از وے بگردانند روے

ہر کہ از دشمن نباشد پُر حذر
عاقبت بیند از و رنج و ضرر

درمیانِ دوستاں سرور باش
گر خبرداری ز دشمن دور باش

در جوارِ خود عدو را رہ مدہ
از برائے آنکہ دشمن دور بہ

با محباں باش دائم ہمنشیں
تا توانی روئے اعدا را مبیں

اے پسر تدبیرِ رہ را توشہ کن
پس حدیثِ این و آں یک گوشہ کن

دربیانِ مہلکات

چار چیز ست اے برادر با خطر
تا توانی باش زینہا پُر حذر

قربتِ سلطان و اُلفت با بداں
رغبتِ دنیا و صحبت با زناں

قربِ سلطاں آتشِ سوزاں بود
با بداں اُلفت ہلاکِ جاں بود

زہر دارد در دروں دنیا چوں مار
گرچہ بینی ظاہرش نقش و نگار

می نماید خوب و زیبا در نظر
لیک از زہرش بود جاں را خطر

زہر ایں مارِ منقش قاتل ست
باشد از وے دور ہر کو عاقل ست

ہمچو طفلاں منگر اندر سرخ و زرد
چوں زناں مغرورِ رنگ و بو مگرد

زالِ دنیا چوں عروس آراستہ ست
در دو روئے شوئے دیگر خواستہ ست

مُقبل آں مرد یکہ شد زیں جفت طاق
پشت بر وے کرد و دادش سہ طلاق

لب بہ پیشِ شوئے خنداں می کند
پس ہلاک از زخمِ دنداں می کند

دربیانِ اہلِ سعادت

شد دلیلِ نیک بختی چار چیز
ہر کہ ایں چارش بود باشد عزیز

کھٹے چہرے والا۔ رو۔ چہرہ۔ پُر حذر۔ پُر خوف۔ عاقبت۔ آخر کار۔ ضرر۔ نقصان۔ سرور۔ خوش۔ جوار۔ پڑوس۔ عدو۔ دشمن۔ محباں۔ محب کی جمع۔ دوست۔ ہمنشیں۔ بیٹھنے والا۔ تدبیر۔ رائے۔ توشہ۔ راستے کا خرچ خوراک۔ مہلکات۔ ہلاک کرنے والی چیزیں۔ خطر۔ خطرہ۔ قربت۔ نزدیکی۔ بداں۔ بد کی جمع۔ بُرا۔ دروں۔ اندر۔ مار۔ سانپ۔ نقش و نگار۔

یعنی ظاہر خوبصورت ہے لیکن حقیقۃ میں قاتل ہے

زیبا۔ خوبصورت۔ لیکن۔ منقش۔ نقش و نگار والا۔ مغرور۔ دھوکہ میں آنے والا۔ زال۔ بڑھیا عورت۔ عروس۔ دلہن۔ فائدہ۔ اگرچہ عروس دولہا پر بھی بولا جاتا ہے مگر اکثر استعمال دلہن پر ہوتا ہے۔ شوی۔ خاوند۔ مقبل۔ مقبول۔ جفت۔ جوڑا۔ طاق۔ اکیلا۔ اہلِ سعادت۔ نیک بخت لوگ۔ عزیز۔ عزت والا۔

Marfat.com

اصل پاک ۔ خاندانی شرافت ۔ سزائے ۔ لائق ۔ ایمن ۔ بے خوف ۔ بیش ۔ زیادہ ۔

اصلِ پاک آمد دلیلِ نیک بخت ‎ ‎ نیست بداصلے سزائے تاج و تخت

نیک بختاں را بود رائے صواب ‎ ‎ آنکہ بدرا لیست باشد در عذاب

ہر کہ ایمن از عذابِ حق بود ‎ ‎ نیست مومن کافرِ مطلق بود

عمرِ دنیا چند روزے بیش نیست ‎ ‎ غافل ست آنکس کہ پیش اندیش نیست

ترکِ لذاتِ جہاں باید گرفت ‎ ‎ دامنِ صاحبدلاں باید گرفت

در پئے لذاتِ نفسانی مباش ‎ ‎ دوستدارِ عالمِ فانی مباش

نیست حاصل رنجِ دنیا بُردنت ‎ ‎ عاقبت چوں می بباید مُردنت

از تنت چوں جاں رواں خواہد شدن ‎ ‎ خاک اندر استخواں خواہد شدن

مر ترا از دادنِ جاں چارہ نیست ‎ ‎ رہزنت جز نفسکِ امّارہ نیست

در بیانِ سببِ عافیت

عافیت را گر بخواہی اے عزیز ‎ ‎ می تواند یافتن در چار چیز

ایمنی و نعمت اندر خانداں ‎ ‎ تندرستی و فراغت بعد ازاں

چونکہ با نعمت امانے باشدت ‎ ‎ عافیت راز و نشانے باشدت

با دلِ فارغ چو باشی تندرست ‎ ‎ دیگر از دنیا نباید ہیچ جست

بر میاور تا توانی کامِ نفس ‎ ‎ تا نیفتی اے پسر در دامِ نفس

زیرِ پا آور ہوائے نفس را ‎ ‎ کم بدو دہ بہرہ ہائے نفس را

نفس و شیطاں می برند از رہ ترا ‎ ‎ تا بیندازند اندر چہ ترا

نفس را سرکوب و دائم خوار دار ‎ ‎ تا توانی دورش از مُردار دار

نفسِ بد را ہر کہ سیرش میکند ‎ ‎ در گنہ کردن دلیرش میکند

حلقِ خود را دور دار از ہر مزہ ‎ ‎ تا نیفتی در بلائے در بزہ

ز آب و ناں تا لب شکم را پر مساز ‎ ‎ ہمچو حیواں بہرِ خود آخور مساز

بیش، اندیش پہلے سوچنے والا یعنی مرنے سے پہلے آخرت کی فکر نہ کرنے والا غافل ہے ترک ۔ چھوڑنا ۔ صاحبدلاں ۔ اولیائے کاملین ۔ یعنی آخری زندگی سنوارنے کے لیے اللہ کے نیک بندوں کا وسیلہ ضروری ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے ۔ ابتغوا الیہ الوسیلہ ۔ اس کی بات وسیلہ ... لذات نفسانی ... خواہشات ... فانی ۔ ختم ہو جانے والا ... حاصل ۔ فائدہ ۔ تنت ۔ تا نے خطاب تن جسم ۔ استخواں ۔ ہڈیاں ۔ چارہ ۔ علاج تدبیر ۔ رہزنت ۔ تا خطاب رہزن ڈاکو ۔ عافیت ۔ سلامتی ۔ یافتن ۔ پانا ۔ ایمنی ۔ بے خوفی ۔ امانے ۔ امن ۔ ... کچھ ... اور پورا ... کام ۔ خواہش دام ۔ پھندا یعنی نفس کی خواہشات کو پورا نہ کر ۔ زیر سے پا ۔ پاؤں کے نیچے ۔ بہرہ ۔ حصہ ۔ چہ ۔ کنواں ۔ سرکوب ۔ سزادہ ۔ سیر کردن ۔ پیٹ بھر کر کھانا ۔ حلق ۔ گلا ۔ مزہ ۔ لذت ۔ بزہ ۔ گناہ ۔ تالب ہونٹوں تک ۔ آخور ۔ دہ چارہ ۔ جانور کو کھانے کے بعد بچ جاتا ہے

Marfat.com

روز کم خور گرچہ صائم نیستی	پُر مخور آخر بہائم نیستی
اے کہ در خوابی ہمہ شب تا بہ روز	بہرِ گورِ خود چراغے بر فروز
خواب و خور جز پیشۂ انعام نیست	خفتگاں را بہرہ از انعام نیست
اے پسر بسیار خواہی خفت خیز	گر خبر داری زخود بے گفت خیز
دل دریں دنیائے دوں بستن خطاست	دامن ازوے گر تو برچینی رواست
از چہ دل بندی بدنیائے دنی	چوں نہ جاوید دروے بودنی
ظاہرِ خود را میارا اے فقیر	تا کہ گردد باطنت بدرِ منیر
طالبِ ہر صورتِ زیبا مباش	در ہوائے اطلس و دیبا مباش
از ہوا بگذر خدا را بندہ شو	زندگی می بایدت در ژندہ شو
خرقۂ پشمینہ را بردوش کن	شربتے از نامرادی نوش کن
ایکہ دربر میکنی پشمینہ را	پاک ساز از کینہ اول سینہ را
گر ہمی خواہی نصیب از آخرت	رو بدر کن جامہائے فاخرت
بے تکلف باش و آرائش مجو	ترکِ راحت گیر و آسائش مجو
در برت گو کسوتِ نیکو مباش	زیرِ پہلو جامہ خوبت گو مباش
ہمچو صوفی در لباسِ صوف باش	در صفتہائے خدا موصوف باش
مردِ رہ را بوریا فابلیں بود	زانکہ خشتش عاقبت بالیں بود
مردِ رہ را بودِ دنیا سود نیست	ہرگزش اندیشۂ نابود نیست

در بیان تواضع و صحبت درویشاں

گر ترا عقل ست با دانش قریں	باش درویش و بدرویشاں نشیں
ہمنشینی جز بدرویشاں مکن	تا توانی غیبتِ ایشاں مکن
حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است	دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

روز۔ دن۔ صائم۔ روزے دار۔ پرمخور۔ پیٹ بھر کر نہ کھا۔ بہائم۔ چوپایہ۔ در خوابی۔ نیند میں ہے۔ گور۔ قبر۔ برفروز۔ روشن کر۔ خواب۔ سونا اور کھانا۔ انعام نعم کی جمع ہے چوپائے۔ بہرہ حصہ۔ انعام۔ تحفہ دینا۔ یعنی جو لوگ غفلت کی زندگی بسر کرتے ہیں ان کے لیے انعام خداوندی نہیں ہے۔ دل بستن۔ دل لگانا۔ دون کمینہ۔ دامن برچیدن۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ از چہ۔ کس لیے۔ دنی۔ کمینہ۔ جاوید۔ ہمیشہ۔ بودنی۔ رہائش۔ اطلس دیبا۔ عمدہ کپڑوں کے نام ہیں۔ ہوا۔ خواہش نفسانی۔ در ژندہ۔ خرقہ۔ گدڑی۔ فقیروں کا لباس۔ پشمینہ۔ اون کا بنا ہوا کپڑا۔ دربر۔ بغل۔ بدرکن۔ دور کر۔ جامہائے فاخرت۔ فخر دار کپڑے۔ کسوت۔ لباس۔ جامہ خوبت۔ عمدہ کپڑا۔ صوف۔ اون کا بنا ہوا کپڑا جو عام طور پر صوفی پہنتے ہیں اسی بنا پر ان لوگوں کو کہتے ہیں۔ خشت۔ اینٹ۔ بالیں۔ سرہانہ۔ مرد راہ۔ راہ طریقت پر چلنے والے لوگ۔ تواضع۔ عاجزی۔ حب۔ محبت۔ کلید۔ کنجی۔ سزائے۔ لائق۔ پوشش۔ لباس۔ دلق۔ گدڑی۔ کام۔ مقصد۔ ہوا۔ خواہش۔

فائدہ:۔ درویش کو نہ لباس کی فکر ہوتی ہے اور نہ مخلوق سے سروکار وہ رضائے مولیٰ کا متلاشی ہوتا ہے۔

Marfat.com

فرق۔ چوٹی۔ یعنی جب تک انسان خواہشاتِ نفس کا خلاف نہ کرے قربِ خداوندی نہیں

پوششِ درویش غیر از دلق نیست	در پئے کام و ہوائے خلق نیست
مرد تا ننہد بفرقِ نفس پائے	رہ کجا یابد بدرگاہِ خدائے
مردِ رہ در بندِ قصر و باغ نیست	در دلِ او غیرِ درد و داغ نیست
گر عمارت را بری بر آسماں	عاقبت زیرِ زمیں گردی نہاں
گر چو رستم شوکت و زورت بود	جائے چوں بہرام در گورت بود
اے پسر از آخرت غافل مباش	بامتاعِ ایں جہاں خوشدل مباش
در بلیاتِ جہاں صبار باش	گاہِ نعمت شاکرِ جبار باش

در بیانِ دلائلِ شقاوت

چار چیز آثارِ بدبختی بود	جاہلی و کاہلی سختی بود
تنبلی و ناکسی مرچار شد	بختِ بد را ایں ہمہ آثار شد
آنکہ در بندِ عبادت می شود	بیشک از اہلِ سعادت می شود
بر ہوائے خود قدم ہر کو نہاد	کے تواند کرد با نفسک جہاد
ہر کہ سازد در جہاں با خواب و خور	در قیامت باشدش ز آتش گذر
رو بگرداں از مراد و آرزوی	پس بدرگاہِ خدا می آر روی
کامرانی سر بناکامی کشد	مردِ رہ خط در نکونامی کشد
امر و نہیِ حق چو داری اے ولید	پس مرو دنبالہِ نفسِ پلید
ہر کہ ترکِ کامرانی می کند	بر خلافش زندگانی می کند
امر و نہیِ حق ز قرآں گوش دار	جائے شادی نیست دنیا ہوش دار

در بیانِ ریاضت

گر ہمی خواہی کہ گردی سربلند	اے پسر بر خود درِ راحت بہ بند
ہر کہ بر بست اُو درِ راحت تمام	باز شد بروے درِ دارالسلام

پا سکتا۔ مردِ راہ۔ راہِ سلوک پر چلنے والا مرد۔ بند۔ فکر۔ قصر۔ محل۔ گر۔ اگر۔ رستم ایک شخص کا نام ہے جو کہ طاقت میں بہت مشہور تھا یہ زابلستان کا حاکم تھا ۵۵۰ء قبل مسیح پیدا ہوا۔ بہرام۔ ہرمز بن نوشیرواں کے سپہ سالار کا نام ہے۔ گور۔ قبر۔ متاع۔ ساز و سامان۔ بلیات۔ بلیہ کی جمع مصیبت۔ صبار۔ بہت زیادہ صبر کرنے والا۔ گاہ۔ وقت۔ شاکر۔ شکر کرنے والا۔ جبار۔ صفت الٰہی ہے یعنی غالب۔ توڑنے والا۔ شقاوت۔ بدبختی۔ آثار۔ اثر کی جمع نشانی۔ کاہلی۔ سستی۔ سختی۔ سخت مزاجی۔ تنبلی۔ مجبوری۔ ناکسی۔ نالائقی۔ اہلِ سعادت۔ نیک بخت لوگ۔ ہوائے۔ خواہش۔ سازد۔ موافقت کرتا ہے۔ خواب و خور۔ سونا اور کھانا۔ آتش۔ آگ۔ آرزو۔ خواہش۔ رو۔ چہرہ۔ کامرانی کامیابی۔ ولید۔ لڑکا۔

دنبالہ۔ پیچھے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے احکام کو غور سے سن۔ دنیا کو عیش و عشرت کی جگہ نہ سمجھو۔ ریاضت۔ محنت کرنا۔ سربلند۔ اونچا۔ راحت۔ آرام۔ در۔ دروازہ۔ باز شد۔ کھل گئے۔ دارالسلام۔ جنت۔

Marfat.com

خواہد۔ یہ خواستن مصدر سے مضارع کا صیغہ ہے جس کے معنی چاہنا، مانگنا ہے۔ مگر یہاں اس کے معنی عبادت کرنا اور پوجنا ہے۔ یعنی جو کوئی غیر خدا کی عبادت کرتا ہے اس سے بڑھ کر جہان میں کوئی شخص گمراہ نہیں۔

غیرِ حق را ہر کہ خواہد اے پسر
نیست در عالم ازو گمراہ تر

اے برادر ترکِ عزّ و جاہ کن
خویش را شائستۂ درگاہ کن

عزّ و جاہت سر بہ پستی می کشد
مر ترا بر تن پرستی می کشد

خوار گردد ہر کہ باشد جاہ جوی
اے برادر قربِ آں درگاہ جوی

نفس در ترکِ ہوا مسکیں بود
گوشمالِ نفسِ ناداں ایں بود

چوں ذلت از یادِ حق ایمن بود
نفسک امارہ کے ساکن بود

ہر کہ او را تکیہ بر صانع بود
در جہاں بالقمہ قانع بود

اکتفا بر روزئے ہر روزہ کن
گر نداری از خدا دریوزہ کن

در بیانِ مجاہداتِ نفس

نفس نتواں کشت الّا باسہ چیز
چوں بگویم یادگیرش اے عزیز

خنجرِ خاموشی و شمشیرِ جوع
نیزۂ تنہائی و ترکِ ہجوع

ہر کرا نبود مرتب ایں سلاح
نفسِ او ہرگز نیابد با صلاح

چونکہ دل بے یادِ اللہ بود
دیوِ ملعوں یار و ہمراہت بود

اہلِ دنیا را چو زر و سیم آیدش
لقمہائے چرب و شیریں آیدش

ہر کہ او در بندِ سیم و زر بود
در عقوبت عاقبت مضطر بود

آنکہ بہرِ آخرت کارش بود
از خدا تشریف بسیارش بود

مالِ دنیا خاکساراں را دہند
آخرت پرہیزگاراں را دہند

ہست شیطاں اے برادر دشمنت
غلِ آتش خواہد اندر گردنت

مدبرے کو رو بدنیا آورد
بہرہ کے از عالمِ عقبےٰ بود

اے پسر با یادِ حق مشغول باش
وز خلائق دور ہمچوں غول باش

عز و جاہ۔ عزت اور مرتبہ۔ شائستہ۔ لائق۔ پستی۔ ذلت۔ [illegible] خاص۔ تن پرستی۔ آرام طلبی۔ خوار۔ ذلیل۔ قرب۔ نزدیکی۔ گوشمال۔ سزا۔ ساکن۔ آرام کرنے والے۔ تکیہ۔ بھروسہ۔ صانع۔ بنانے والا۔ لقمہ۔ نوالہ۔ قانع۔ تھوڑی چیز پر صبر کرنے والا۔ اکتفا۔ گذارہ۔ دریوزہ۔ گداگری۔ بھیک۔ مجاہدات۔ مجاہدہ کی جمع ہے مشقت۔ شمشیر۔ تلوار۔ جوع۔ بھوک۔ ہجوع۔ نیند۔ مرتب۔ حاصل۔ سلاح۔ ہتھیار۔ اصلاح۔ درستگی۔ دیو۔ شیطان۔ زر۔ سونا۔ سیم۔ چاندی۔ چرب۔ مرغن۔ عقوبت۔ عذاب۔ مضطر۔ بے چین۔ تشریف۔ عزت کرنا۔ خاکساراں۔ خاکسار کی جمع ہے، ذلیل۔

غل۔ طوق جو لوہے کا ہوگا۔ مدبر۔ بیوقوف۔ بہرہ۔ حصہ۔ عالمِ عقبےٰ۔ آخری جہان۔ غول۔ بھوت جو مختلف شکلوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔

Marfat.com

فقر ۔ محتاجی ۔ پیدا ۔ ظاہر ۔ امروز ۔ آج ۔ فردا ۔ کل ۔ تا بکے ۔ کب تک ۔ مور ۔ چیونٹی ۔ مردانہ ۔ جواں مردوں کی طرح یعنی چیونٹی کی طرح لالچی نہ بن، بلکہ ہر تکلیف کو جوانوں کی طرح برداشت کر ۔ فیروزی ۔ کامیابی، یعنی اگر تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے اپنے خزانہ غیب سے روزی دیگا۔ قوت ۔ روزی ۔ لب نان فطیر ۔ تازہ روٹی کا ٹکڑا ۔ خم ۔ ٹیڑھا ۔ توانگر ۔ دولت مند ۔ طاق ۔ دروازہ ۔ جفت ۔ ملا ہوا ۔ ننگ ۔ شرم ۔ جامہائے دلق ۔ گدڑی کا لباس ۔ ذوق ۔ شوق ۔ عامی ۔ عام آدمی، یعنی جو کوئی اپنی شہرت کا شوق رکھتا ہو ۔ بندہ خدا نہیں ہے ۔ فارغ ۔ خالی ۔ زینت ۔ خوبصورتی ۔ ہوا ۔ خواہش ۔ مرکب ۔ سواری ۔ لقائے دل ۔ دل کا چہرہ ۔ برتافتن ۔ پھیرنا ۔ دریافتن ۔ معلوم کرنا ۔ شتر ۔ اونٹ ۔ شتر مرغ ۔ ایک پرندہ جو اونٹ کی طرح ٹانگیں اور گردن رکھتا ہے اور مرغ کی طرح پر رکھتا ہے ۔ بار ۔ بوجھ ۔ طائر ۔ پرندہ ۔ گیاہ ۔ گھاس ۔ دلکش ۔ خوبصورت ۔ لیک ۔ لیکن ۔ طاعت ۔ عبادت ۔ چستی ۔ چالاکی ۔

در بیان فقر

فقر خود را پیش کس پیدا مکن ۔ محنت امروز را فردا مکن

مر ترا آنکس کہ فردا جاں دہد ۔ غم مخور آخر کہ آب و ناں دہد

تا بکے چوں مور باشی دانہ کش ۔ گر تو مردی فاقہ را مردانہ کش

بر توکل گر بود فیروزیت ۔ حق دہد مانند مرغاں روزیت

از خدا شاکر بود مرد فقیر ۔ گر دہد قوتش لب نان فطیر

خم مشو پیش توانگر ہمچو طاق ۔ تا نگردی جفت با اہل نفاق

مرد رہ را نام و ننگ از خلق نیست ۔ نفرتش از جامہائے دلق نیست

ہر کہ را ذوق نکو نامی بود ۔ خاص مشمارش کہ او عامی بود

گر ترا دل فارغ از زینت بود ۔ کے ہوائے مرکب و زینت بود

روئے دل چوں از ہوا بر تافتی ۔ بعد ازاں می داں کہ حق را یافتی

در بیان دریافتن حقیقت نفس امارہ

چوں شتر مرغ شناس ایں نفس را ۔ نے کشد بار و نہ پرد بر ہوا

گر بپر گوئیش گوید اشترم ۔ ور نہی بارش بگوید طائرم

چوں گیاہ زہر رنگش دلکش ست ۔ لیک طعمش تلخ و بویش ناخوش ست

گر بطاعت خواہیش سستی کند ۔ لیک اندر معصیت چستی کند

نفس را آں بہ کہ در زنداں کنی ۔ ہرچہ فرماید خلاف آں کنی

کام نفس بد برآوردن خطاست ۔ زانکہ دشمن را بپروردن خطاست

نیست درمانش بجز جوع و عطش ۔ تا کہ سازی رام اندر طاعتش

چوں شتر در رہ درآ و بار کش ۔ بار طاعت بر در جبار کش

بار ایزد را بجاں باید کشید ۔ ورنہ ہمچو سگ زباں باید کشید

زنداں ۔ قیدخانہ ۔ پروردن ۔ پالنا ۔ درماں ۔ علاج ۔ جوع ۔ بھوک ۔ عطش ۔ پیاس ۔ رام ۔ فرمانبردار ۔ بار ۔ بوجھ ۔ کش کشیدن سے فعل امر ہے ۔ ایزد ۔ اللہ تعالیٰ کا نام ہے ۔ سگ ۔ کتا ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری دل و جان سے کی جائے ورنہ کتے کی طرح ذلالت کی زندگی گذارنی ہوگی ۔

Marfat.com

ہر کہ گردن می کشد زیں بارہا / باشد از نفریں بروانبارہا

چوں شتر مرغ آنکہ از بارش گریخت / از گلستانِ جہانش پر بریخت

ہر کہ بارش را تحمّل می کند / در جہاں جانش تجمّل می کند

کردہٗ بارِ امانت را قبول / از کشیدن پس نباید شد ملول

روزِ اوّل خود فضولی کردہٗ / واں فضولی از جہولی کردہٗ

جنبشے کن اے پسر غافل مباش / چوں بلیٰ گفتی بہ تن تنبل مباش

ہر کہ اندر طاعتش کسلاں بود / حاصلش گمراہی و خذلاں بود

وقتِ طاعت تیز رو چوں باد باش / وز ہمہ کارِ جہاں آزاد باش

راہ پُر خوف ست و دزداں در کمیں / رہبرے بر تا نمانی بر زمیں

منزلت دور ست و بارت بس گراں / کوششے کن پس نماں از دیگراں

ہر کہ در رہ از گراں باراں بود / ہر دمش از دیدہ خوں باراں بود

لاشۂ داری سبک کن بارِ خویش / ورنہ در رہ سخت بینی کارِ خویش

چیست بارت؟ جیفۂ دنیائے دوں / از پئے آں گشتۂ خوار و زبوں

در بیانِ ترکِ خود رائی و خودستائی

ہر چہ آرائی بدستار اے پسر / تا توانی دل بدست آر اے پسر

تا نگیری ترکِ عزّ و مال و جاہ / از ہمہ بر سر نیائی چوں کلاہ

نیست مردی خویش را آراستن / قصدِ جاں کرد آنکہ او آراست تن

نیست بر تن بہتر از تقویٰ لباس / در تکلف مرد را نبود اساس

ہر کہ او دربندِ آرائش بود / در جہاں فرزندِ آسائش بود

عاقبت جز نامرادی نبودش / بہرہ از عیش و شادی نبودش

خودستائی پیشۂ شیطاں بود / ہر کہ خود را کم زند مرد آں بود

نفریں لعنت۔ انبار ڈھیر۔ گلستان باغ۔ جان حیات۔ زندگی۔ تحمل برداشت۔ تجمل خوبصورتی۔ مدد۔ کردہ۔ اس شعر میں آیہ کریمہ انا عرضنا الامانۃ علی السموات الخ۔ کی طرف اشارہ ہے اور دوسرے مصرعہ میں آیہ کریمہ کے آخری کلمات انہ کان ظلوما جہولا۔ کی طرف اشارہ ہے

روزِ اول۔ اس سے مراد روزِ میثاق ہے۔ فضولی۔ بیہودہ کام کرنے والا۔ جہولی۔ بیوقوفی۔ جنبش۔ حرکت یعنی عبادت کیلئے تیار ہوجا۔ تن تنبل۔ سست جسم۔ بلیٰ۔ ہاں۔ یہ کلمہ عہد الست کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کے فرمان الست بربکم کے جواب پر تمام ارواح نے عرض کیا۔ کسلاں۔ سست۔ خذلاں۔ ذلت۔ تیز رو۔ تیز چلنے والا۔ باد۔ ہوا۔ دزداں۔ دزد کی جمع چور۔ کمین۔ گھات چھپنے کی جا۔ یعنی مرشد کامل کا وسیلہ پکڑ تاکہ نفس اور شیطان کے ڈر سے محفوظ ہوجائے۔ پس نماں۔ پیچھے نہ رہ۔ گراں باراں۔ بھاری بوجھ۔ دیدہ۔ آنکھ۔ باراں۔ بارش۔ یعنی جس کا بوجھ بھاری اور منزل دور ہو تو راستہ میں تھکن، تکلیف کی وجہ سے اس کی آنکھیں بارش کی طرح آنسو بہاتی ہیں۔ لاشہ۔ ٹٹو۔ سواری۔ سبک۔ ہلکا۔ جیفہ۔ مردار۔ خوار و زبوں۔ ذلیل و پریشان۔ خود رائی۔ تکبر۔ خودستائی۔ خود پسندی۔ دستار۔ پگڑی عمامہ۔ دل بدست آر۔ دل کو ہاتھ میں لا

یعنی دوسروں کے دل کو خوش رکھ۔ ترک۔ چھوڑنا۔ کلاہ۔ ٹوپی۔ قصد جان کرد۔ یعنی اپنی ہلاکت کا ارادہ کیا۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ تکلف۔ بناوٹ۔ ظاہری نمائش۔ اساس۔ بنیاد۔ فرزند۔ بیٹا۔ نامرادی۔ ناکامی۔ خود را کم زند۔ اپنے آپ کو دوسرے سے کم سمجھنا۔

Marfat.com

ملعون۔ لعنتی۔ لاجرم۔ یقیناً۔ تواضع۔ عاجزی یعنی عاجزی کی وجہ سے انسان بن گئی کہ انسان کی تخلیق مٹی سے کی گئی ہے۔ ابلیس شیطان۔ مستکبری۔ تکبر کرنا۔ مستغفری۔ بخشش چاہنا۔ پست۔ نیچا۔ خوشہ۔ ... نی بھی۔ ابلہان۔ ابلہ کی جمع، بے وقوف۔

گفت شیطان من ز آدم بہترم	تا قیامت گشت ملعون لاجرم
از تواضع خاک مردم می شود	نور نار از سرکشی گم می شود
راندہ شد ابلیس از مستکبری	گشت مقبل آدم از مستغفری
شد عزیز آدم چو استغفار کرد	خوار شد شیطان چو استکبار کرد
دانہ پست افتد ز بر دستش کنند	خوشہ چوں برسر کشد پستش کنند

در بیان آثار ابلہاں

چار چیز آمد نشان ابلہی	با تو گویم تا بیابی آگہی
عیب خود را بد نہ بیند در جہاں	باشد اندر جستن عیب کساں
تخم بخل اندر دل خود کاشتن	آنکہ امید سخاوت داشتن
ہر کہ خلق از خلق او خوشنود نیست	ہیچ قدرش بر در معبود نیست
ہر کہ او را پیشہ بدخوئی بود	کار او پیوستہ بدروئی بود
خوئے بد در تن بلائے جاں بود	مردم بدخو نہ از انساں بود
بخل شاخے از درخت دوزخ است	واں بخیلک از سگان مسلخ است
روئے جنت را کجا بیند بخیل	پشہ افتادہ زیر پائے پیل
باش از بخل بخیلاں بر کراں	تا نباشی از شمار ابلہاں

در بیان عافیت

از بلا تا رستہ گردی اے عزیز	باز باید داشتن دست از دو چیز
رو تو دست از نفس و دنیا باز دار	تا بلا ہا را نباشد با تو کار
گر بحرص و آز گردی مبتلا	با تو رو آرد ز ہر سو صد بلا
آنکہ نبود ہیچ نقدش در میاں	ہر کجا باشد بود اندر اماں
نفس و دنیا را رہا کن اے پسر	تا رہی از ہر بلا و ہر خطر

ناکسان۔ دوسرے لوگ۔ ناکس۔ بے وقوف۔ اپنے عیب نظر نہیں آتے، بلکہ وہ دوسروں کی عیب جوئی کرتا ہے۔ تخم۔ بیج۔ خلق۔ مخلوق۔ خلق۔ عادت۔ سخاوت ... خوشنود۔ راضی۔ ... اللہ تعالیٰ۔ بدخوئی۔ بدمزاجی۔ پیوستہ۔ ہمیشہ۔ خوئے بد۔ بری عادت۔ ... مسلخ۔ ... خانے کے ... عافیت ... سلامتی۔ بلا۔ مصیبت۔ رستن۔ نجات پانا۔ باز باید داشتن۔ روکنا۔ چاہیے۔ رو۔ رفتن سے فعل امر ہے۔ حرص۔ آز۔ لالچ۔ ہر سو۔ ہر طرف۔ یعنی جو انسان لالچی ہو جاتا ہے وہ مصیبتوں میں گھر جاتا ہے۔ میان۔ ہمیانی۔ (روپیہ ڈالنے کی تھیلی) رہا کن۔ چھوڑ دے۔ خطر۔ خطرہ۔

Marfat.com

اے بساکس کز برائے نفسِ زار
در بلا افتاد وگشت از غم نزار

از برائے نفس مرغِ نامراد
آمد و در دامِ صیاد اوفتاد

تا دلت آرام یابد اے پسر
بود و نابودِ جہاں یکسر شمر

از عذابِ قہرِ حق ایمن مباش
در پئے آزارِ ہر مومن مباش

در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس
زانکہ نبود جز خدا فریاد رس

ہر کرا رنجانده عذرش بخواہ
تا نباشد خصمِ تو در عرصہ گاہ

گر غنا خواہد کسے از ذوالمنن
در قناعت می توانش یافتن

در بیانِ عقلِ عاقلان

ہر کرا عقل ست و دانش ای عزیز
دور باید بودنش از چار چیز

کارِ خود با ناسزا نکند رہا
مردمی نکند بجائے ناسزا

عقل داری میلِ بدکاری مکن
زین چو بگذشتی سبکساری مکن

ہر کرا از حلم دل روشن بود
در زمانہ با صلاحِ تن بود

تا شوی پیش از ہمہ از روزگار
دست بر نان و نمک بکشادہ دار

تا تو باشی در زمانہ دادگر
زیر دستاں را نکو دار اے پسر

ہر کہ بر پندِ خود آمد استوار
پندِ او را دیگراں بندند کار

ہر کہ از گفتارِ خود باشد ملول
قولِ او را دیگرے نکند قبول

ہر چہ باشد در شریعت ناپسند
دور باش از وے چو ہستی ہوشمند

تا صوابِ کار بینی سر بسر
بر مرادِ خود مکن کارے پسر

در بیانِ رستگاری

ہست بیشک رستگاری در سہ چیز
با تو گویم یاد گیرش اے عزیز

زانکہ یکے ترسیدن ست از ذوالجلال
دوم آمد جستنِ قوتِ حلال

بود و نابود - ہونا نہ ہونا یعنی دنیا کا مال آنے کی خوشی نہ ہو اور جانے کا غم نہ ہو - در پئے - پیچھے - آزار - تکلیف - یاری خواہ - مدد نہ مانگ - فریاد رس - مدد کو پہنچنے والا - فائدہ: یہاں یہ بتایا گیا کہ حقیقی مددگار اللہ تعالےٰ ہے باقی انبیاء و اولیاء اس کی دی ہوئی طاقت سے بندوں کی مدد فرماتے ہیں - ہر کرا رنجانده - جس کو تونے ناراض کیا ہے - خصم - دشمن - عرصہ گاہ - میدانِ قیامت - غنا - دولتمندی - ذوالمنن - احسانات کرنے والا یعنی اللہ تعالےٰ - دانش - سمجھ - نکند رہا - سپرد نہ کرے - مردمی - جوانمردی - ناسزا - نامناسب یعنی بے محل طاقت صرف کرے - میل - میلان - سبکساری - جلدبازی - حلم - حوصلہ صبر - صلاح - درستگی - تن - جسم - پیش از ہمہ - سب سے آگے یعنی زمانہ میں سب سے زیادہ نیکنامی حاصل کرنے سے - سخاوت اختیار کر - نان و نمک - کھانا کھلا - دادگر - انصاف چاہنے والا - زیردست - کمزور لوگ - پند - نصیحت -

استوار - درست - یعنی عمل کرتا ہے - بندند کار - کام باندھتے ہیں یعنی قبول کرتے ہیں - ملول - رنجیدہ - قول - بات یعنی جو اپنی بات پر عمل نہ کرے دوسرے بھی اس کی بات پر عمل نہیں کرتے - ہوشمند - عقلمند - صواب - درست - سربسر - تمام - مراد - خواہش - رستگاری - رہائی - ترسیدن - ڈرنا - ذوالجلال - بزرگی والا یعنی اللہ تعالیٰ - قوت - روزی -

Marfat.com

راہ راست۔ سیدھا راستہ۔ رستگار۔ چھٹکارا پانے والا۔ پیش گیری۔ یعنی اختیار کرے۔ پست۔ نیچا۔ دینت۔ تیرا دین، یعنی اگر دنیا دار کی دنیا کے لالچ کی وجہ خوشامد کرے گا تو دین تجھ سے بھاگ جائے گا۔ بیزار۔ ناراض۔ بہر۔ واسطے۔ مستائے۔ تعریف مت کر یعنی مردار

سوئے می رفتن بود بر راہِ راست	رستگار است آنکہ ایں خصلت وراست
گر تواضع پیش گیری اے جواں	دوست دارندت ہمہ خلقِ جہاں
سر مکن در پیشِ دنیادار پست	ور کنی بیشک رود دینت ز دست
ہر کہ او را حرصِ دنیا دار شد	بیگماں از وے خدا بیزار شد
بہرِ زر مستائے دنیا دار را	تا چہ خواہی کردن ایں مردار را
مُردگا نند اغنیائے روزگار	اے پسر با مُردگاں صحبت مدار
مال و زر بیحد بدست آوردہ گیر	بعد ازاں در گورِ حسرت بردہ گیر

دنیا کی خاطر دنیا دار کی تعریف نہ کر۔ مردگاں۔ مردہ کی جمع اغنیا۔ غنی کی جمع، دولت مند۔ صحبت۔ مجلس۔ حسرت۔ افسوس۔ گور۔ قبر۔ حق۔ اللہ تعالیٰ۔ تغافل۔ غفلت۔ دل مجروح۔ زخمی دل۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی یاد میں بے چین دل کے لیے باعث سکون ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔ (خبردار اللہ کے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں) مونس۔ غمخوار۔ کاخ۔ محل۔ ایوان۔ محل۔ ہمدم۔ ساتھی۔ بسیار۔ زیادہ۔ آبرو۔ عزت اخلاص۔ خلوص۔ نخست۔ پہلے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے اس کی عبادت کی جائے۔ وجہ۔ طریقہ سخن۔ بات۔ گزاف۔ بڑ۔ ناکارہ بات۔ عام۔ عام انسان۔ خاصاں۔ خاص لوگ۔ اولیائے کاملین۔ بے گماں۔ بے شک۔ خاص الخاص۔ اس سے مراد انبیأ ہیں۔ سر۔ پوشیدہ۔ خاسر۔ ذلیل۔ یعنی خاصان بارگاہ کا ذکر قلبی ہونا ان کا دل ہمہ وقت خدا کی یاد میں رہتا ہے۔ بدعت۔ بے فائدہ۔

در بیانِ فضیلتِ ذکر

باش دائم اے پسر در یادِ حق	گر خبرداری ز عدل و دادِ حق
زندہ دار از ذکرِ صبح و شام را	در تغافل مگذراں ایام را
یادِ حق آمد غذا ایں روح را	مرہم آمد ایں دلِ مجروح را
یادِ حق گر مونسِ جانت بود	کے ہوائے کاخ و ایوانت بود
گر زمانے غافل از رحماں شوی	اندراں دم ہمدمِ شیطاں شوی
مومنا ذکرِ خدا بسیار گوی	تا بیابی در دو عالم آبروی
ذکر را اخلاص می باید نخست	ذکرِ بے اخلاص کے باشد درست
ذکر بر سہ وجہ باشد بے خلاف	تو ندانی ایں سخن را از گزاف
عام را نبود بجز ذکرِ زباں	ذکرِ خاصاں باشد از دل بیگماں
ذکرِ خاص الخاص ذکرِ سر بود	ہر کہ ذاکر نیست او خاسر بود
ذکرِ بے تعظیم گفتن بدعت است	و اندراں یک شرط دیگر حرمت است
ہست مر ہر عضو را ذکرے دگر	ہفت اعضا ہست ذاکر اے پسر
ذکرِ چشم از خوفِ حق بگریستن	باز در آیاتِ او نگریستن

حرمت۔ تعظیم۔ اعضا۔ عضو کی جمع۔ جسم کے ایک حصہ کو عضو کہتے ہیں۔ چشم۔ آنکھ۔ بگریستن۔ رونا۔ نگریستن۔ دیکھنا۔ آیات۔ آیت کی جمع ہے۔ نشانی۔

Marfat.com

یاری ۔ مدد ۔ عاجز ۔ کمزور ۔ خویشاں ۔ خویش کی جمع ہے ۔ رشتہ دار ۔ استماع ۔ سننا ۔ قولِ رحمٰن ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ۔ کوش ۔ کوشش کر ۔ اشتیاق ۔ شوق ۔ حلاوت ۔ مٹھاس ۔ خواندن ۔ پڑھنا ۔ لساں ۔ زبان ۔ مفلساں ۔ مفلس کی جمع ۔ عزیب ۔ یعنی وہ شخص جو دینی اعتبار سے عزیب ہے نیکیوں کا سرمایہ نہیں رکھتا ۔ مدام ، ہمیشہ ۔ بر ہمہ کس ، ہر ایک کے اوپر ۔ دادگر ، انصاف کرنے والا ۔ شکیبائی ، صبر ۔ تقرب ، نزدیکی ۔ حرمت ، عزت ۔ خصلت ذمیمہ ، بری عادت ۔ نیکو سرشت ، نیک فطرت ۔ زشت ، بری ۔ عجب ، تکبر ۔ خود بینی ، خود پسندی ۔ خشم را مرزنا خوردن ، غصہ کو برداشت نہ کرنا ۔ غل و غش ، دھوکہ اور ملاوٹ ۔ یعنی دھوکہ فریب کو چھوڑ کر عاجزی اختیار کر لے ۔ محباں ، محب کی جمع ہے محبت کرنے والا ۔ دوست ہے

یاریِ ہر عاجز آمد ذکرِ دست — ذکرِ پا خویشاں زیارت کردن ست
استماعِ قولِ رحمٰں ذکرِ گوش — تا توانی روز و شب در ذکر کوش
اشتیاقِ حق بود ذکرِ دلت — کوش تا ایں ذکر گردد حاصلت
آنکہ از جہل ست دائم در گناہ — کے حلاوت یابد از ذکرِ الٰہ
خواندنِ قرآں بود ذکرِ لساں — ہر کرا ایں نیست ست از مفلساں
شکرِ نعمتہائے حق می کن مدام — تا کند حق بر تو نعمتہا مدام
حمدِ خالق بر زباں دار اے پسر — عمر تا برباد ندہی سر بسر
لب مجنباں جز بذکرِ کردگار — زانکہ پاکاں را ہمیں بودست کار

در بیانِ عملِ چار چیز

بر ہمہ کس نیک باشد چار چیز — با تو گویم یاد گیرش اے عزیز
اوّل آں باشد کہ باشی دادگر — ہم ز عقلِ خویش باشی با خبر
با شکیبائی تقرّب کردن ست — حُرمتِ مردم بجا آوردن ست

در بیانِ خصلتِ ذمیمہ

چار چیز دیگر اے نیکو سرشت — ہست از جملہ خلائق نیک زشت
زاں چہار اوّل حسد کینی بود — زاں گذشتے عُجب و خود بینی بود
خشم را دیگر فزوں ناخوردنست — خصلتِ چارم بخیلی کردنست
اے پسر کم گرد گردِ ایں خصال — از برائے آنکہ زشت انداین فعال
غل و غش بگذار چوں زر پاک شو — پیش ازانکہ خاک گردی خاک شو
حرص بگذار و قناعت پیشہ کن — آخر از مردن یکے اندیشہ کن
با محباں باش دائم ہمنشیں — تا توانی روئے اعدا را مبیں

Marfat.com

در بیانِ سعادت و نصیحت

بر سعادت چار چیز آمد دلیل ‖ شرحِ ایں ہر چار بشنو اے خلیل

از سعادت ہر کرا باشد نشاں ‖ باشدش تدبیرہا با دوستاں

ہر کرا باشد سعادت رہنمائے ‖ صبر دارد از جفائے ناسزائے

ہر کرا بخت و سعادت گشت یار ‖ در جہاں باشد بدشمن سازگار

گر تو خود نارِ ہوا را کشتۂ ‖ داں کہ از اہلِ سعادت گشتۂ

گر بود با دوستاں تدبیرِ تو ‖ یار باشد دولتِ شبگیر تو

از سرِ خود ہر کہ کارے میکند ‖ بخت و دولت زو فرارے میکند

دشمنِ خود را نباید زد تبر ‖ گر توانی کشت او را باشکر

تا توانی جورِ نا اہلاں بکش ‖ گر ہمی خواہی کہ یابی عیش خوش

چوں ترا آمد مقامے سازگار ‖ بر نہ بندی رخت زانجا زینہار

در نصیحت آں کہ نپذیرد سخن ‖ با چنیں کس پندِ خود ضائع مکن

خوئے بد را نیک کردن مشکل ست ‖ جہد کردن بہرِ او بے حاصل ست

بندہ را گر نیست در کارِ رضا ‖ کے تواند باز گرداند قضا

ہر کہ او استیزہ با سلطاں کند ‖ کارِ خود را سر بسر ویراں کند

ہر کہ او باغی شود از پادشاہ ‖ روزِ او چوں تیرہ شب گردد تباہ

در بیانِ علامتِ مدبراں

چار چیز آمد نشانِ مدبری ‖ یا دگیرش گر تو روشن خاطری

مدبری باشد بابلہ مشورت ‖ پس بجاہل دادنِ سیم و زرت

ہر کہ پندِ دوستاں نکند قبول ‖ در حقیقت مدبر است آں بوالفضول

ہر کہ از دنیا نگیرد عبرتے ‖ ہست از اں مدبر جہاں را نفرتے

سعادت، نیک بختی۔ دلیل، نشانی۔ خلیل، دوست۔ تدبیرہا تدبیر کی جمع ہے، مشورہ۔ راہ نما راستہ دکھانے والا۔ جفا، ظلم۔ ناسزا، نالائق۔ سازگار، موافق۔ نارِ ہوا، حرص کی آگ۔ شبگیر، آدھی رات کو اٹھنا۔ یا آدھی رات کے بعد سفر کرنا۔ از سرِ خود، اپنی خواہش اور مرضی سے۔ فرار، بھاگنا۔ تبر، کلہاڑی۔ جور، ظلم۔ عیش خوش، اچھی زندگی۔ بکش، برداشت کر۔ رخت، سامان یعنی جب کوئی جگہ تجھے راس آجائے تو بلا وجہ وہاں سے کوچ نہ کر۔ جیسے کہ بعض لوگوں کو [illegible] کی عادت ہوتی ہے۔ سخن نپذیرد، تیری بات پر کوئی عمل نہ کرے۔ خوئے بد، بری عادت۔ جہد، کوشش۔ بے حاصل، بے فائدہ۔ یعنی انسان کو ہر حال میں تقدیر پر راضی رہنا چاہیے کیونکہ اس کی ناراضگی قضا کو رد نہیں کر سکتی۔ استیزہ، لڑائی۔ باغی، بغاوت کرنے والا۔ تیرہ شب، اندھیری رات۔ مدبر، بے وقوف۔ روشن خاطر، روشن دل۔ ابلہ، بیوقوف۔ مدبری، بے وقوفی، پستی۔ نصیحت۔ بوالفضول، نالائق۔ عبرت، دوسرے کی حالت دیکھ کر اس سے نصیحت پکڑنا۔

Marfat.com

مشورت ۔ مشورہ ۔ دیو ، شیطان ۔ ملعون لعنتی ۔ مقبلاں ۔ مقبول کی جمع ۔ کف ، ہتھیلی ۔ اسراف ، ضائع ۔ تلف ، ہلاک ۔ جہالت ، بے وقوفی ۔
بگسلد ، کھول دیتا ہے ۔ پیوند ، گرہ ۔ آگاہی ، واقفیت ۔ ادبار ، پیٹھ پھیرنا ۔ معتبر ، قابلِ اعتبار ۔ خرد ، چھوٹی ۔

مشورت ہر کس کہ با ابلہ کند ‌‌ ‌ ‌ دیوِ ملعونش سبک گمرہ کند
آنکہ مال و زر دہد با جاہلاں ‌ ‌ ‌ آنچناں کس کے بود از مُقبلاں
زر چو جاہل را ہمی آید بکف ‌ ‌ ‌ میکند اسراف می سازد تلف
نشنود از دوست مُدبر پند را ‌ ‌ ‌ از جہالت بگسلد پیوند را
عبرتے گیر از زمانہ اے جواں ‌ ‌ ‌ تا نباشی از شمارِ مُدبراں
ہر کرا از عقل آگاہی بود ‌ ‌ ‌ نزدِ او ادبار گمراہی بود

در بیان آنکہ چہار چیز را حقیر نباید شمرد

چار چیز آمد بزرگ و معتبر ‌ ‌ ‌ می نماید خرد لیکن در نظر
زاں یکے خصم ست و دیگر آتش ست ‌ ‌ ‌ باز بیماری کزو دل ناخوش ست
چارمی دانش کہ آراید ترا ‌ ‌ ‌ ایں ہمہ تا خُرد ننماید ترا
ہر کہ در چشمش عدو باشد حقیر ‌ ‌ ‌ از بلائے او کند روزے نفیر
ذرۂ آتش چو شد افروختہ ‌ ‌ ‌ بینی از وے عالمے را سوختہ
علم اگر اندک بود خوارش مدار ‌ ‌ ‌ زانکہ دارد علم قدرِ بے شمار
رنجِ اندک را بکن غمخوارگی ‌ ‌ ‌ ورنہ بینی عجز در بیچارگی
دردِ سر را گر نجوید کس علاج ‌ ‌ ‌ خوف آں باشد کہ برگردد مزاج
باش از قولِ مخالف پُر حذر ‌ ‌ ‌ پیش ازاں کز یاد در آئی اے پسر
آتشِ اندک تواں کشتن بآب ‌ ‌ ‌ وائے آں ساعت کہ گیرد التہاب

در بیانِ مذمتِ خشم و غضب

اے پسر ہر کس کہ دارد چار چیز ‌ ‌ ‌ چار دیگر ہم شود موجود نیز
عاقبت رسوائی آید از لجاج ‌ ‌ ‌ خشم را نکند پشیمانی علاج
بے گماں از کبر خیزد دشمنی ‌ ‌ ‌ حاصل آید خواری از کاہل تنی

خصم ، دشمن ۔ آتش ، آگ ۔ ناخوش ، ناراض ۔ آراید ترا ، تجھے سنوارتی ہے ۔ حقیر ، ذلیل ۔ بلائے ، مصیبت ۔ نفیر ، بھاگنا ۔ ذرہ آتش ، آگ کی ایک چنگاری ۔ عالم ، جہان ۔ اندک ، تھوڑا ۔ خوار ، ذلیل ۔ قدر ، مرتبہ ۔ رنج ، بیماری ۔ غمخوارگی ، علاج ۔ عجز ، بے بس ۔ بیچارگی ، لاعلاج ۔ یعنی جب ابتدا میں بیماری کا علاج نہ ہو تو پھر بڑھ کر لاعلاج ہو جائے گی ۔ برگردد ، الٹ جائے ، یعنی اگر دردِ سر کو معمولی جان کر علاج نہ کیا جائے تو اس سے انسان کا مزاج بگڑ جاتا ہے ۔ التہاب ، شعلہ ۔ یعنی جب آگ تھوڑی ہو تو اس کو معمولی پانی سے بجھایا جا سکتا ہے مگر جب شعلے بلند ہونے لگیں تو اس پر قابو پانا مشکل ہو جاتا ہے ۔ مذمت ، برائی ۔ خشم ، غصہ ۔ یعنی ذیل میں بیان کردہ چار چیزوں پر چار دوسری از خود مرتب ہو جاتی ہیں ۔ عاقبت ، آخرکار ۔

رسوائی ، ذلت ۔ لجاج ، جھگڑا ۔ پشیمانی ، پریشانی ۔ بے گماں ، بے شک ۔ کبر ، تکبر ۔ کاہل تنی ، سستی ۔

Marfat.com

بحوجی ۔ لڑائی جھگڑا ۔ شومی ۔ نحوست ۔ یعنی جب جاہل آدمی غصہ کو برداشت نہیں کرتا تو پھر سوائے پریشانی کے اسے کچھ حاصل نہیں ہوتا ۔ بالا ، اونچی ۔ یعنی اکڑ کر چلتا ہے ۔ پیشہ ، کام ۔ تیشہ ، لکڑی چھیلنے کا ایک آلہ ہے

چوں لجوجی درمیاں پیدا شود	بنده از شومیِ اُو رسوا شود
خشمِ خود را چونکہ راند جاہلے	جز پشیمانیش نبود حاصلے
ہر کہ گشت از کبر بالا گردنش	دوستاں گردند آخر دشمنش
کاہلی را ہر کہ سازد پیشہ	آید از خواری بپایش تیشہ
خشمِ خود را گر فرو نخورد کسے	عاقبت بیند پشیمانی بسے
ہر کہ اُوا وفتادہ و تن پرورست	نیست آدم کمتر از گاؤ و خرست

دربیانِ بے ثباتی چہار چیز و پرہیز ازاں

چار چیز اے خواجہ کم دارد بقا	گوش دار اے مومنِ نیکو لقا
جورِ سلطاں را بقا کمتر بود	پس عتابِ اصدقا کمتر بود
دیگر آں مہرے کہ بینی از زناں	بے بقا چوں صحبتِ ناجنس داں
با رعیت چوں کند سلطاں ستم	مرو را باشد بقا در ملک کم
گر ترا از دوستاں آید عتاب	کم بقا باشد چو خط بر روے آب
گرچہ باشد زن زمانے مہرباں	چوں کم آید بہرہ بکشاید زباں
چوں بنا جنساں نشیند آدمی	کمترک بیند از ایشاں ہمدمی
زاغ چوں فارغ ز بوئے گل بود	نفرتش از صحبتِ بلبل بود
صحبتِ ناجنس جاں کاہی بود	جملہ را زیں حال آگاہی بود
چوں ترا ناجنس آید در نظر	اے پسر چوں باد از وے درگذر

دربیانِ آنکہ چہار چیز از چہار چیز کمال می یابد

چار چیز از چار دیگر شد تمام	چوں شنیدی یاد میدار اے غلام
دانشِ مرد از خرد گیرد کمال	از عمل دینت ہمی یابد جمال
دینت از پرہیز کامل می شود	نعمتت از شکر شامل می شود

خشم خود را ، غصہ کو برداشت کرنا ۔ افتادہ ، سست ۔ تن پرور ، آرام پرست ۔ بے ثباتی ، ناپائیداری ۔ خواجہ ، صاحب ۔ بقا ، ہمیشگی ۔ نیکو لقا ، اچھے چہرے والے ۔ جور ظلم ۔ عتاب ، جھڑک ۔ اصدقا ، صدیق کی جمع ہے دوست ۔ مہر ، محبت ۔ زناں ، زن کی جمع ہے ، عورت ۔ صحبت ، مجلس ۔ رعیت ، رعایا ۔ سلطان ، بادشاہ ۔ ستم ، ظلم ۔ مرورا ، دراصل مراورا ہے ۔ عتاب جھڑک ۔ بہرہ ، حصہ ۔ زباں کشادن ، گلہ شکوہ کرنا ۔ یعنی عورت کو اگر کسی دن معمولی فرق لگ جائے تو سابقہ تمام اچھائیوں پر پانی پھیر دیتی ہے ۔ حدیث پاک میں بھی ایسا ہی وارد ہے ۔ کمترک ، بہت تھوڑا ۔ ہمدمی دوستی ۔ زاغ ، کوا ۔ جان کاہی ، جان کا گھٹاؤ ۔ تمام ، مکمل ۔ غلام لڑکا ۔ دانش ، علم ۔ خرد ، عقل ۔ عمل ، نیک اعمال ۔ پرہیز ، بُرے اعمال سے بچنا ۔ شامل ، عام ۔ یعنی پرہیزگاری سے دینت کامل ہے جیسا کہ فرمان خداوندی ۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم ۔ اور شکر سے نعمت میں زیادتی ہوتی ہے ۔ ارشاد خداوندی ہے ۔ ولئن شکرتم لازیدنکم ۔

60288

Marfat.com

بہرہ، حصہ ۔ یعنی جس طرح پرندہ پروں کے بغیر پرواز نہیں کرسکتا اسی طرح علم عقل کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا ۔

ہست دانش را کمالات از خرد — بے عمل را اہلِ دیں کس نشمرد
شکر نعمت را کمالے میدہد — غافلاں را گوشمالے میدہد
شکر ناکردن زوالِ نعمت است — بہرۂ شاکر کمالِ نعمت است
علم را بے عقل نتواں کار بست — پیشِ بے عقلاں نمی باید نشست
بے خرد دانش وبال ست اے پسر — علم مرغ و عقل بال است اے پسر
ہر کہ علمے دارد و نبود بر آں — از طریقِ عقل باشد برکراں

در بیان آنکہ باز گردانیدن آں محالست

چار چیز ست آنکہ بعد از رفتنش — از محالات ست باز آوردنش
چوں حدیثِ رفت ناگہ بر زباں — یا کہ تیرے جست بیروں از کماں
باز چوں آرد حدیثِ گفتہ را — کس نہ گرداند قضائے رفتہ را
باز نے گردد چو تیرا انداختی — ہمچنیں عمرت کہ ضائع ساختی
ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود — پس ندامتہائے بسیارش بود
تا نہ گفتی می توانی گفتنش — چوں بگفتی کے توان نہفتنش

در بیانِ غنیمت دانستنِ عمر

عمر را میداں غنیمت ہر نفس — چوں رود دیگر نیاید باز پس
ہیچ کس از خود قضا را رد نکرد — ہر کہ راضی از قضا شد بد نکرد
ہر کہ می خواہد کہ باشد در اماں — مہر می باید نہادن بر زباں
می سزد گر عمر را داری عزیز — چوں رود پیشش نخواہی دید نیز

در بیانِ خاموشی و سخاوت

حاصل آید چار چیز از چار چیز — یاد گیر ایں نکتہ از من اے عزیز
خامشی را ہر کہ سازد پیشہ — گردد ایمن نبودش اندیشہ

پند نامہ عطار

یعنی علم کے مطابق عمل نہ کرنا بیوقوفی ہے مثل الذین حملوا التوراۃ (الآیۃ) میں اسی مضمون کو بیان کیا گیا ہے۔ برکراں، کنارہ کرنے والا ۔ بازگردانیدن، واپس پھیرنا ۔ محالات، ناممکن ۔ باز آوردن، واپس لانا ۔ حدیث، بات ۔ رفت، جاری ہوجائے ۔ جست، نکل جائے یعنی تقدیر مبرم اٹل ہوتی ہے اس کو کوئی رد نہیں کرسکتا ۔ اگرچہ تقدیر معلق مقربین درگاہ کی دعاؤں سے ٹل جاتی ہے ۔

حدیث گفتہ، کہی ہوئی بات ۔ بے اندیشہ، سوچ سمجھ کے بغیر ۔ ندامتہائے، ندامت کی جمع ہے ۔ شرمندگی ۔ یعنی جب تک بات نہ کہی جائے تو تو کہنے کی قدرت رکھتا ہے جب چاہے کہہ سکتا ہے اور جب کہہ دی تو واپس لینے کی قدرت نہیں رکھتا کوئی شخص ۔ قضا، موت ۔ حکم الٰہی ۔ اماں، امن ۔ سزد، مناسب ہے ۔ یعنی جو لمحات زندگی کے گذر جاتے ہیں وہ واپس نہیں آسکتے ۔ یعنی مذکورہ چار چیزوں سے چار دوسری از خود حاصل ہو جاتی ہیں ۔

خامشی، خاموشی ۔ سازد، بناتا ہے ۔ ایمن ۔ بے خوف ۔

Marfat.com

گر سلامت بایدت خاموش باش — گشت ایمن ہر کہ نیکی کرد فاش
از سخاوت مرد یابد سروری — شکرِ نعمت را دہد افزوں تری
ہر کہ او شد ساکت و خاموش کرد — از سلامت کسوتے بر دوش کرد
گر ہمی خواہی کہ باشی در اماں — رو نکوئی کن تو با خلقِ جہاں
ہر کرا عادت شود جود و کرم — در میانِ خلق گردد محترم
ہر کہ کارِ نیک یاد می کند — آں ہمہ می داں کہ با خود می کند
اے برادر بندۂ معبود باش — تا توانی با سخا و جود باش
باش از بخلِ بخیلاں پُر حذر — تا نہ سوزد مر ترا نارِ سقر

در بیان چیزے کہ خواری آرد

چار چیزت بر دہد از چار چیز — بشنود ایں نکتہ جز اہلِ تمیز
ہر کہ زو صادر شود ایں چار کار — بیند او چار دگر بے اختیار
چوں سوال آورد گردد خوار مرد — ماند تنہا ہر کہ استخفاف کرد
ہر کہ در پایانِ کارے ننگرد — عاقبت روئے پشیمانی خورد
ہر کہ نکند احتیاطِ کارہا — بر دلش آخر نشیند بارہا
ہر کہ گشت از خوئے بد ناسازگار — دوستاں بیشک کنند از وے فرار

در بیان آنچہ آدمی را شکست آرد

آدمی را چار چیز آرد شکست — با تو گویم گوش دار اے حق پرست
دشمنِ بسیار و وامِ بے شمار — جرم بے حد و عیالِ پُر قطار
وائے مسکینے کہ غرقِ وام شد — ہر دمش از غصہ خوں آشام شد
ہر کرا بسیار باشد دشمنش — خیرہ گردد ہر دو چشمِ روشنش
ہر کرا اطفال بسیارش بود — در زمانہ زاریِ کارش بود

دوش۔ کندھا۔ اماں۔ امن
رد۔ جا رفتن سے فعل امر ہے۔
جود و کرم۔ سخاوت و بخشش۔
یعنی اگر کسی کے ساتھ نیکی کرے
گا تو اس کا فائدہ اسی کو پہنچے گا
نارِ سقر۔ دوزخ کی آگ۔
خواری۔ ذلت۔ بر، پھل۔
جز، سوائے۔ صادر۔ واقع۔
تنہا۔ اکیلا۔ استخفاف۔
کسی کو حقیر خیال کرنا۔
پایاں۔ انجام یعنی جو شخص
کام کرنے سے پہلے اس کے
انجام پر غور نہیں کرتا پریشانی
اٹھاتا ہے۔ عربی
کا محاورہ ہے
قدم الخروج
قبل الولوج
داخل ہونے
سے پہلے نکلنے کا راستہ
تلاش کر لو۔
بار، بوجھ۔ خوئے بد،
بری عادت۔ ناسازگار،
ناموافق۔ فرار۔ بھاگنا۔
شکست۔ ناکامی۔
گوش دار۔ کان رکھ۔
بسیار، زیادہ۔
دام، قرض۔ جرم۔
گناہ۔ عیال۔ اولاد۔
پر قطار۔ زیادہ۔ وائے،
افسوس۔ آشام۔ پینے والا۔
خیرہ۔ بے نور۔

اطفال۔ طفل کی جمع ہے بچہ۔

Marfat.com

دربیانِ صفتِ زنان وصبیان

چار چیز است از خطا ہائے پسر / گوش دارش باتو گویم سر بسر
اوّل از زن داشتن چشمِ وفا / سادہ دل را بس خطا باشد خطا
ایمنی زابلہ خطائے دیگر ست / صحبتِ صبیاں ازیں ہا بدتر ست
چارمی از مکرِ دشمن ایمنی / کے کند دشمن بغیر از دشمنی

دربیانِ عطائے حق

چار چیز ست از عطاہائے کریم / با تو گویم یاد گیرش اے سلیم
فرضِ حق اوّل بجا آوردن ست / والدین از خویش راضی کردن ست
حلم دیگر چیست باشیطاں جہاد / چارمی نیکی بہ خلقِ نامراد

دربیانِ آنکہ عمر زیادہ کند

می فزاید عمرِ مرد از چار چیز / ایں نصیحت بشنو اے جانِ عزیز
اوّل آوردن بگوش آواز خوش / وانگہے دیدن جمالِ ماہ وش
سوم آمد ایمنی بر مال و جاں / می فزاید عمرِ مردم را ازاں
آنکہ کارش برمرادِ دل بود / در بقا افزونیش حاصل بود

دربیانِ آنکہ عمر را بکاہد

عمرِ مردم را بکاہد پنج چیز / یاد دارش چوں شنیدی اے عزیز
شد یکے زاں پنج در پیری نیاز / پس غریبی وانگہے رنجِ دراز
ہر کہ او بر مردہ اندازد نظر / عمرِ او بیشک بکاہد اے پسر
پنجم آمد ترس و بیم از دشمناں / عمر را اینہا ہمی دارد زیاں
ہر کہ او را دشمناں ترساں بود / کارِ او ہر لحظہ دیگر ساں بود
از خدا ترس و مترس از دشمناں / کز ہمہ دارد خدایت در اماں

صفت۔ تعریف۔ صبیاں۔ صبی کی جمع بچہ۔ خطاہا، خطا کی جمع، غلطی۔ چشم، امید۔ چارمی، چوتھی۔ مکر، فریب۔ کے، کب۔ کریم، بخشش کرنے والا۔ سلیم، سلامتی والا۔ بجا آوردن، پورا کرنا۔ ادا کرنا۔ نامراد، کمزور۔ بڑھاتی ہیں یعنی اس کی زندگی آرام اور سکون سے گذرتی ہے۔ آواز خوش، اچھی آواز۔ وانگہے، اس کے بعد۔ ماہ وش، چاند جیسی صورت۔ ایمنی، اطمینان۔ افزونی، زیادتی۔ بکاہد، کم کرتی ہیں۔ نیاز، محتاج۔ پیری، بڑھاپہ۔ رنج دراز، لمبی بیماری۔ ترس، خوف۔ زیاں، نقصان۔ ہر لحظہ، ہر گھڑی۔ دیگر ساں، دوسرا۔

*

Marfat.com

در بیانِ باعثِ زوالِ سلطنت

چار چیز آمد فسادِ پادشاہ / با تو می گویم ولے دارش نگاہ
اولؔ اندر مملکت جورِ امیر / دیگر آں غفلت کہ باشد در وزیر
رنجِ شہ باشد خیانت در دبیر / بد بود گر قوّتے یابد اسیر
چوں کند در ملکِ شہ میرے ستم / پادشہ را زیں سبب باشد الم
چوں بود غافل وزیرِ بے خبر / ملکِ شہ از وے بود زیر و زبر
گر خلل در کاتبِ دیواں بود / عاقبت رنجِ دلِ سلطاں بود
گر اسیراں را شود قوّت پدید / در ولایت فتنہا گردد جدید
چوں صلاحت در وجودِ شہ بود / دستِ میراں از ستم کوتہ بود
گر نباشد واقف و دانا وزیر / پادشہ را زو بود رنجِ کثیر
گر ندارد شہ سیاست را بکار / ملک ویراں گردد از ہر نابکار

در بیانِ آنکہ آبرو بریزد

دور باش از پنج خصلت اے پسر / تا نہ ریزد آبرویت در نظر
اوّلا کم گوئی با مردم دروغ / زانکہ گردی از دروغت بے فروغ
ہر کہ استیزہ کند با مہتراں / آبروئے خود بریزد بے گماں
پیشِ مردم ہر کہ را نبود ادب / گر بریزد آبرو نبود عجب
از سبکساراں مباش اے نیکخوی / کز سبکساری بریزد آبروی
اے پسر با مہتراں کمتر ستیز / وز حماقت آبروئے خود مریز
گر بعالم آبروی بایدت / دائماً خُلقِ نکوی بایدت
ہر کہ آہنگِ سبکساری کند / ز آبروئے خویش بیزاری کند
جز حدیثِ راست با مردم مگوی / تا نگردد آبرویت آبجوی

فساد، بربادی۔ جور، ظلم۔ غفلت، لاپرواہی۔ رنج، دکھ۔ خیانت، بددیانتی۔ دبیر، منشی۔ اسیر، قیدی۔ شہ، بادشاہ۔ میرے، کوئی سردار۔ الم، رنج۔ زیر و زبر، برباد۔ خلل، نقصان۔ کاتب دیواں، دفتر کا منشی۔ ولایت، ملک۔ جدید، نئے۔ صلاحت، اصلاح۔ کوتہ، چھوٹا۔ سیاست، سخت حالات۔ کار، واسطے۔ نابکار، نالائق۔ آبرو، عزت۔ ریزد، بہائی۔ بے ریزد، نہ بہائے۔ خصلت، عادت۔ دروغ، جھوٹ۔ بے فروغ، بے نور۔ استیزہ، لڑائی۔ مہتراں، مہتر کی جمع سردار۔ عجب، تعجب۔ سبکساراں، سبکسار کی جمع جلدباز۔ سبکساری، جلدبازی۔ کمتر ستیز، مت جھگڑ۔ حماقت، بیوقوفی۔ دائما، ہمیشہ۔ خلق نکو، اچھی عادات۔ آہنگ، ارادہ۔ خویش، اپنی۔ بیزاری، نفرت۔ حدیث راست، سچی بات۔ آب جو، نہر کا پانی۔ یعنی جس طرح نہر کے پانی کی کوئی قدر نہیں ہوتی اسی طرح قدر بھی جھوٹ بولنے کی وجہ سے ختم ہو جائے گی۔

Marfat.com

ازخلاف وازخیانت باش دور	تابود پیوستہ در روئے تو نور
گر ہمی خواہی کہ گویندت نکو	اے برادر ہیچ کس را بد مگو
تا نباشی در جہاں اندوہگیں	ازحسد در روزگارِ کس مبیں

دربیانِ آنکہ آبرو بیفزاید

می فزاید آبرو از پنج چیز	با تو گویم بشنو اے اہلِ تمیز
دَر سخاوت کوش گر داری غنا	تا فزاید آبرویت از سخا
بُردباری و وفا داری گزیں	زانکہ آبِ روئے افزاید ازیں
ہرکہ اُو بر خلق بخشاید ہمی	بیشک آبِ روئے افزاید ہمی
چوں بکارِ خویش حاضر بودہ	آبروئے خویش را افزودہ
از سخاوت آبرو افزوں شود	وز بخیلی بے خرد ملعوں شود
ہرکرا بر خلق بخشائش بود	آبروئے اُو درا فزایش بود
باش دائم بردبار و باوفا	تا بروئے خویش بینی صد ضیا
تا بماند رازت از دشمن نہاں	سِرِّ خود با دوستاں کمتر رساں
تا نگردی پیشِ مردم شرمسار	آنچہ خود ننہادہ باشی برمدار
اے برادر پردۂ مردم مدر	تا ندرد پردہ ات شخصے دگر
یا ہوائے دل مکن زنہار کار	تا نیاردت پشیمانیت بار
تا زبانت باشد اے خواجہ دراز	دست کوتہ دار ہر جانب متاز
قدرِ مردم راشناس اے محترم	تا شناسد دیگرے قدرے توہم
ہرکرا قدرے نباشد در جہاں	زندہ مشمارش کہ ہست از مُردگاں
از قناعت ہرکرا نبود نشاں	کے توانگر سازدش مالِ جہاں
بر عدوئے خویش چوں یابی ظفر	عفو پیش آر و زجرمش درگذر

خلاف، لڑائی۔ خیانت بد دیانتی۔ پیوستہ، ہمیشہ یعنی اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا چہرہ ہمیشہ بارونق رہے تو ان بری عادات کو چھوڑ دے۔ ہیچ کس را بد مگو، کسی کو برا نہ کہو۔ اندوہگیں، غمناک۔ روزگار، روزی۔ می فزاید، بڑھتی ہے۔ اہلِ تمیز، تمیز والے۔ غنا، دولت۔ سخا، سخاوت۔ بردباری، حوصلہ۔ گزیں، اختیار کر۔ کارِ خویش، اپنا کام۔ بے خرد، بے عقل۔ بخشائش، بخشش۔ بردبار، حوصلے والا۔ صد ضیا، سو روشنی۔ نہاں، پوشیدہ۔ سِرّ، بھید۔ کمتر رساں، مت پہنچا۔ برمدار، مت اٹھا یعنی کسی کی چیز کو اس کی اجازت کے بغیر مت اٹھا ورنہ شرمندگی اٹھانی پڑے گی۔ مدر، مت پھاڑ یعنی کسی کا پردہ فاش نہ کر تاکہ تیرا بھید بھی پوشیدہ رہے۔ ہوا، خواہش۔ زنہار، ہرگز۔ پشیمانی، پریشانی۔ کوتاہ، چھوٹا۔ متاز، نہ بڑھا۔ محترم، عزت والے۔ قدر، مرتبہ، عزت۔ مردگاں، مردہ کی جمع، بے جان۔ قناعت، صبر۔ توانگر، دولتمند۔ عدو، دشمن۔ ظفر، کامیابی۔ عفو، معافی۔

Marfat.com

دائمی باش از حق ترسگار | نیز باش از رحمتش امیدوار
با تواضع باش و خو کن با ادب | صحبتِ پرہیزگاراں می طلب
بُردباری جوی و بے آزار باش | تا کہ گردد در ہنر نامِ تو فاش
صبر و علم و حلم تریاقِ دل اند | حرص و بغض و کینہ زہرِ قاتل اند
ہمچو تریاق اند دانایانِ دہر | قاتل اند اے خواجہ ناداناں چو زہر
مردم از تریاق می یابد نجات | خورد کس ار زہر کے یابد حیات
فخرِ جملہ عملہا ناں دادن ست | در بروئے دوستاں بکشادن ست
گرچہ دانا باشی و اہلِ ہنر | خویش را کمتر ز ہر ناداں شمر

در بیانِ علامتِ ناداں

شد دو خصلت مرد ناداں را نشاں | صحبتِ صبیاں و رغبت با زناں

در بیانِ صفتِ زندگانی

ناخوشی در زندگانی اے ولید | مرد را از خوئے بد گردد پدید
آنکہ نبود مرد را فعلِ نکو | مردہ میدانش کہ نبود زندہ او
ہر کہ گوید عیبِ تو اندر حضور | می نماید راہت از ظلمت بنور
مر ترا ہر کس کہ باشد رہنمای | شکرِ او می باید آوردن بجای
مر خردمندانِ عالم را شناس | خُلق نیکو شرم نیکوتر لباس
حالِ خود را از دو کس پنہاں مدار | از طبیبِ حاذق و از یارِ غار
تا توانی با زناں صحبت مجوی | رازِ خود را نیز با ایشاں مگوی
آنچہ اندر شرع باشد ناپسند | گردِ او ہرگز مگرد اے ہوشمند
ہرچہ را گر دست حق بر تو حرام | دور دار از خود کہ باشی نیکنام
چونکہ روزی بر تو بکشاید خدای | دل کشادہ دار و تنگی کم نمای

ترسگار، ڈرنے والا۔ تواضع، عاجزی۔ بردباری، حوصلہ مندی۔ بے آزار، بے ضرر۔ حلم، حوصلہ۔ تریاق، ایک مشہور دوا ہے جو زہر کے اثر کو زائل کر دیتی ہے۔ دانایاں، دانا کی جمع ہے۔ دہر، زمانہ۔ ار، اگر۔ حیات، زندگی۔ ناں دادن، کھانا کھلانا۔ ناداں، بے وقوف۔ صبیاں، صبی کی جمع، بچہ۔ ناخوشی، خوشی کی ضد یعنی غم۔ ولید، لڑکا۔ پدید، ظاہر۔ حضور، سامنے۔ ظلمت، تاریکی۔ خلق نیکو، اچھی عادات۔ نیکوتر لباس، بہت ہی اچھا لباس یعنی عقل مند وہ ہے جس میں ظاہری و باطنی دونوں خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ پنہاں، پوشیدہ۔ طبیب حاذق، ماہر حکیم۔ یارِ غار، سچا دوست۔ فائدہ: ان دونوں سے راز چھپانا نقصان دہ ہے۔ صحبت مجو، مجلس نہ کر۔ شرع، شریعت۔ گرد او ہرگز مگرد، اس کے قریب نہ جا۔ دل کشادہ دار یعنی سخی دست کر

Marfat.com

تازہ روی و خوش سخن باش ای اخی
تا بود نامِ تو در عالم سخی

برمخور اندوہِ مرگ اے بوالہوس
چونکہ وقت آید نہ گردد پیش و پس

دِل ز غل و غش ہمیشہ پاک دار
تا توانی کینہ در سینہ مدار

تکیہ کم کن خواجہ بر کردارِ خویش
دل بنہ بر رحمتِ جبارِ خویش

بہتریں چیزے بود خُلقِ نکوست
خلق خُلقِ نیک را دارند دوست

رَو فروتر باش دائم اے خلف
کیں بود آرائشِ اہلِ سلف

آنکہ باشد در کفِ شہوت اسیر
گرچہ آزاد است اُورا بندہ گیر

گر تو بینی ناکسے را دستگاہ
حاجتِ خود را ازو ہرگز مخواہ

بر درِ ناکس قدم ہرگز مبر
ورنہ بینی ہم مپرس ازوے خبر

تا توانی کارِ ابلہ را مساز
کار فرمایش و لے کمتر نواز

در بیان احتراز از دشمناں

از دو کس پرہیز کن اے ہوشیار
تا نہ بینی نکبتے از روزگار

اوّل از دشمن کہ اُو استیزہ روست
واں دِگر از صحبتِ نادان دوست

خویش را از نزدِ دشمن دور دار
یارِ ناداں را ز خود مہجور دار

اے پسر کم گوئی با مردم درشت
ور بگوئی از تو گردانند پشت

بہتریں خصلت اگر دانی کراست
آنکہ داد انصاف و انصافش نخواست

چوں حدیثِ خوب گوئی با فقیر
بہ بود زانکش کہ پوشانی حریر

خشم خوردن پیشۂ ہر سرورست
تلخ باشد و ز شکر شیریں ترست

ہر کہ با مردم نہ سازد در جہاں
زندگانی تلخ دارد بے گماں

آنکہ شوخ ست و ندارد شرم نیز
دانکہ اُو ناپاک زاد ست اے عزیز

از ملامت تا بمانی در اماں
باش دائم ہمنشینِ زیرکاں

پیش و پس ۔ آگے پیچھے ۔
غل و غش ، کینہ اور کھوٹ ۔
تکیہ ، بھروسہ ۔ کردار ، اعمال ۔
فروتر ، عاجزی کرنے والا ۔
خلف ، بعد میں آنے والا ۔
آرائش ، زینت ۔ سلف ،
پہلے لوگ ۔ کف ، ہتھیلی ۔
شہوت ، نفسانی خیالات ۔
اسیر ، قیدی ۔ بندہ گیر ،
غلام سمجھ ۔ ناکس ، گھٹیا ۔
دستگاہ ۔ طاقت ور ۔
کارِ ابلہ را مساز ، بے وقوف
کے ساتھ کسی بات میں موافقت
نہ کر ۔ کمتر نواز ،
کم مہربانی کر ۔
احتراز ،
بچنا ۔
نکبت ،
ذلت ۔
روزگار ، زمانہ ۔ استیزہ رو ،
لڑاکا چہرے والا ۔ نزد ،
نزدیکی ۔ انصاف وانصافش
نخواست ، یعنی انصاف
کرتا ہے اور اس کا بدلہ
نہیں چاہتا ۔ زانکش ، اس سے
یعنی سائل کو خوش اسلوبی
سے رد کر دینا جھڑک دینے
سے اچھا ہے ۔ خشم ، غصہ ۔
سرور ، سردار ۔ تلخ ، کڑوا ۔
شیریں ، میٹھا ۔ نہ سازد ،
موافقت نہیں کرتا ۔ شوخ ،
بے شرم ۔ ناپاک زاد ،
حرامی ۔ ملامت ، شرمندگی ۔ زیرکاں ، زیرک کی جمع ۔ دانا ۔

Marfat.com

خواری ۔ ذلت ۔ مگس ، مکھی ۔ ناخوانده ، بن بلایا ۔ زار ۔ ذلیل ۔ رانده ، درکاره ہوا ۔ سرجہل ، جہالت سے

در بیان آنکه خواری آورد

ہشت خصلت آورد خواری بروی / با تو گویم گر ہمی گوئی بگوی

اوّل آن باشد که مانندِ مگس / مردِ ناخوانده شود مہمانِ کس

ہر کہ او مہمانِ کس ناخوانده شد / نزدِ مردم خوار و زار و رانده شد

دیگر آں باشد که نادانے رود / کدخدائے خانۂ مردم شود

کار کردن بے حدیث آں دو مرد / کز سرِ جہل اند دائم در نبرد

ہر کہ بنشیند زبردستِ صدور / گر رسد خواری بروئش نیست دور

نیست جمعے را چو بر قولِ تو گوش / صد سخن گر باشدش بگسر بپوش

حاجتِ خود را مگو با دشمناں / زیں بتر خواری نباشد در جہاں

از فرومایہ مرادِ خود مجوی / تا نباید مرترا خواری بروی

با زن و کودک مکن بازی ہلا / تا نہ گردی خوار و زار و مبتلا

در بیانِ زندگانی خوش

در جہاں شش چیز می آید بکار / اوّلا یار و طعام خوشگوار

خوش بود یارِ موافق در جہاں / باز مخدومے کہ باشد مہرباں

ہر سخن کاں راست گوئی درست / بے ز دنیا زانکه در وے نفع نیست

انچه ارزانست عالم در بہاش / عقلِ کامل داں تو زو دل شاد باش

دشمنِ حق را نباید داشت دوست / بازگشتِ جملہ چوں آخر بدوست

عیبِ کس با او نمی باید نمود / زانکه نبود ہیچ لحمے بے غدود

از خدا خواہ انچه خواہی اے پسر / نیست در دستِ خلائق خیر و شر

بندگاں را نیست ناصر جز اللہ / یاری از حق خواہ و از غیرش مخواہ

آنکه از قہرِ خدا ترسد بسے / بیگماں ترسند از وے ہر کسے

سیب ۔ نبرد ۔ لڑائی کدخدا ، ملاح ۔ صدور ۔ صد کی جمع ۔ مسند ، اونچا مقام ۔ یعنی زبردستی دوسرے کی مسند پر بیٹھنا بھی باعث ذلت ہے جمعے ۔ جماعت ۔ بر قولِ تو گوش ، یعنی جب لوگ تیری بات پر توجہ نہ دیں ۔ بتر ، زیادہ ۔ فرومایہ کمینہ ۔ کودک ۔ بچہ ۔ ہلا ۔ ہرگز ۔ یعنی لڑکے اور عورت سے ہنسی مذاق کرنا بھی باعث ذلت ہے ۔ طعام خوشگوار ، اچھا کھانا ۔ مخدوم ، مالک ۔ ارزاں سستا ۔ بہا ، قیمت ۔ یعنی جو چیز انسان کو مفت حاصل ہوتی ہے اور قیمت میسر نہیں ہو سکتی وہ عقل کامل ہے ۔ لحم ، گوشت ۔ غدود ۔ ایک قسم کی رگ ہے جو بڑی سخت ہوتی ہے اس کو پھینک دیا جاتا ہے ۔ یعنی نفع اور نقصان کا خالق اللہ تعالیٰ ورنہ نافع اور ضرر دینے والی اشیاء جہان میں موجود ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھی ہے ۔ ناصر ، مددگار ۔ فائدہ یہاں غیر سے مراد بت ہیں ۔ اولیائے کاملین اور انبیاء رسل اس زمرے میں نہیں آتے ۔ کیونکہ اس کی تو خود انہے ترغیب دی ہے کہ صحبت پرہیزگاراں لے طلب معلوم ہوا کہ ان کی صحبت انسان کو نفع دیتی ہے

از بدی گفتن زباں را ہر کہ بست — کرد شیطانِ لعیں را زیرِ دست

در بیانِ آنکہ اعتماد را نشاید

کس نیابد ہیچ چیز از ہیچ کس — یاد گیر از ناصح اے صاحب نفس
نیست اوّل دوستی اندر ملوک — ایں سخن باور کنند اہلِ سلوک
سفلہ را با مروّت سنگری — ہیچ بدخوئے نیابد بہتری
ہر کہ بر مالِ کساں دارد حسد — بوئے رحمت بر دماغش کے رسد
آنکہ کذّاب ست وے گوید دروغ — نیست او را در وفاداری فروغ

در بیانِ نصیحت و خیر اندیشی

ہر کہ راستی کار عادت باشدش — در جہاں بخت و سعادت باشدش
اوّلاً گر بیند او عیبِ کساں — در ملامت ہیچ نکشاید زباں
ہر کرا بینی براہِ ناصواب — سر براہش آر تا یابی ثواب
زحمتِ خود را ز مردم دور دار — بارِ خود بر کس میفگن زینہار

در بیانِ تسلیم

گر ہمی خواہی کہ باشی رستگار — رخ مگرداں اے برادر ازیں سہ کار
اوّلاً دیدن بود حکمِ قضا — بعد ازاں جستن بجان و دل رضا
چیست سوّیم دور بودن از جفا — ہر کہ ایں دارد بود اہلِ صفا
ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز — جز براہِ حق نہ بخشد ہیچ چیز
صدقۂ کالودہ گردد با ریا — کے بود آں خیر مقبولِ خدا
گر عمل خالص نباشد ہمچو زر — قلب را ناقد نیارد در نظر
تا توانگر باشی اندر روزگار — نفس را از آرزوہا دور دار

بدی۔ برائی۔ زیرِ دست
کمزور۔ اعتماد۔ بھروسہ۔
ناصح، نصیحت کرنے والا۔
ملوک۔ ملک کی جمع بادشاہ۔
باور، یقین۔ اہلِ سلوک،
خدا کی راہ پر چلنے والے۔
سفلہ کمینہ۔ مروّت، احسان۔
سنگری، مت دیکھ۔ مہتری،
سرداری مالِ کساں، دوسروں
کا مال۔ کذّاب، جھوٹا۔
ملامت۔ برائی۔
راہِ ناصواب، غلط راستہ۔
سر براہش آر، سر کو درست
راستہ پر لا۔
زحمت۔
تکلیف۔
بار،
بوجھ
میفگن،
نہ ڈال۔ تسلیم حکم ماننا۔
یعنی اگر تو نجات چاہتا ہے
تو یہ تین باتیں تسلیم کر۔
حکم قضا۔ تقدیرِ الٰہی۔
اہلِ صفا۔ نیک لوگ۔
ناقد، پرکھنے والا۔ یعنی
اللہ تعالےٰ کی بارگاہ
میں خلوص کے بغیر
عمل کی کوئی قیمت
نہیں ہے۔ تا۔ جب۔
روزگار۔ زمانہ۔
ارزوہا۔
خواہشات۔

Marfat.com

در بیانِ کراماتِ حق

چار چیز است از کراماتِ حق ‏— یاد دارش چوں ز من گیری سبق
اوّلاً صدقِ زبانت در سخن ‏— و آنگہے حفظِ امانت فہم کن
پس سخاوت ہست از فضلِ الٰہ ‏— فضلِ حق داں گر نظر داری نگاہ
تا توانی دُور باش از سُود خوار ‏— زانکہ ہست از دشمنانِ کردگار
ہر کرا حق دادہ باشد ایں چہار ‏— باشد آنکس مومن و پرہیزگار
پیشِ مردم آنکہ رازت فاش کرد ‏— ہمدم آں ابلہ باطل مباش
ہر کہ باشد مانعِ عُشر و زکوٰۃ ‏— وانکہ غافل وار بگذارد صلوٰۃ
پُر حذر باش از چناں کس زینہار ‏— تا نہ سوزد مر ترا آسیبِ نار

در بیانِ فرو خوردنِ خشم

لذتِ عمرت اگر باید بدہر ‏— باش دائم پُر حذر از خشم و قہر
چوں نگردد خلق با خوئے تو راست ‏— گر بخوئے مرداں سازی رواست
اے برادر تکیہ بر دولت مکن ‏— یاد دار از ناصحِ خود ایں سخن
سود نکند گر گریزی از قضا ‏— ہر چہ می آید بداں میدہ رضا
زاں چہ حاصل نیست دل خرسند دار ‏— گوشِ دل را جانبِ ایں پند دار
ہر کہ اُو با دوستاں یک دل بود ‏— جملہ مقصودِ دلش حاصل بود

در بیانِ جہانِ فانی

در جہاں دانی کہ باشد معتبر ‏— آں کہ اُو را باک نبود از خطر
کم کند با کس وفا ایں روزگار ‏— جور دارد نیستش با مہر کار
آنکہ با تو روزِ غم بود ست یار ‏— روزِ شادی ہم بپرسش زینہار
روزِ نعمت گر تو پردازی بہ کس ‏— روزِ محنت باشدت فریاد رس

کرامات حق۔ اللہ تعالیٰ کی عنایات۔ اوّلاً۔ پہلا۔ صدقِ زبانت۔ زبان کی سچائی۔ وانگہے۔ اس کے بعد حفظِ امانت۔ امانت کی حفاظت۔ دَر۔ اگر۔ تا توانی۔ جب تک ہو سکے۔ سُود خوار۔ بیاج کھانے والا۔ ہمدم۔ ساتھی۔ باطل۔ جھوٹا۔ مانع۔ روکنے والا۔ عشر۔ زمین کی پیداوار کا دسواں حصہ۔ غافل وار۔ غافلوں کی مانند یعنی زکوٰۃ نہ دینے والے کی نماز بھی مقبول نہیں ہوتی۔ آسیبِ نار۔ آگ کا عذاب۔ دہر۔ زمانہ۔ قہر۔ غصہ۔ راست۔ موافق۔ تکیہ۔ بھروسہ۔ سود۔ فائدہ۔ خرسند۔ راضی۔ پند۔ نصیحت۔ یعنی جو چیز تجھے حاصل نہیں ہے اس کے لیے اپنے آپ کو بے چین نہ کر۔ یک دل۔ موافق۔ مقصودِ دل۔ دلی خواہش۔ معتبر۔ قابلِ اعتبار۔ باک۔ خوف۔ خطر۔ خطرہ۔ جور۔ ظلم۔ مہر۔ محبت۔ روزِ غم۔ تکلیف کا دن۔ روزِ شادی۔ خوشی کا دن۔ یعنی تیرے غم کے وقت جو تیرا ساتھی ہو تو اپنی خوشی میں اس کو نہ بھول۔ پرداختن۔ متوجہ ہونا۔ مشغول ہونا۔

Marfat.com

چوں بیابی دولتے از مستعان ‌‌ اندر آں دولت بپرس از دوستان
مر ترا ہر کس کہ یارِ غم بود ‌‌ چوں رسد شادی ہماں ہمدم بود

در بیانِ معرفت اللہ

معرفت حاصل کن اے جانِ پدر ‌‌ تا بیابی از خدائے خود خبر
ہر کہ عارف شد خدائے خویش را ‌‌ در فنا بیند بقائے خویش را
ہر کہ اُو عارف نباشد زندہ نیست ‌‌ قربِ حق را لائق و ارزندہ نیست
ہر کہ اُو را معرفت حاصل نشد ‌‌ ہیچ با مقصودِ خود واصل نشد
نفسِ خود را چوں تو بشناسی دلا ‌‌ حق تعالےٰ را بدانی با عطا
عارف آں باشد کہ باشد حق شناس ‌‌ ہر کہ عارف نیست گردد ناسپاس
ہست عارف را بدل مہر و وفا ‌‌ کارِ عارف جملہ باشد با صفا
ہر کہ اُو را معرفت بخشد خدائے ‌‌ غیرِ حق را در دلِ اُو نیست جائے
نزدِ عارف نیست دنیا را خطر ‌‌ بلکہ بر خود نیستش ہرگز نظر
معرفت فانی شدن در وے بود ‌‌ ہر کہ فانی نیست عارف کے بود
عارف از دنیا و عقبیٰ فارغ ست ‌‌ زانچہ باشد غیرِ مولیٰ فارغ ست
ہمتِ عارف لقائے حق بود ‌‌ زانکہ در حق فانیٔ مطلق بود

در بیانِ مذمّتِ دنیا

باچہ ماند ایں جہاں گویم جواب ‌‌ آنکہ بیند آدمی چیزے بخواب
چوں شوی بیدار از خواب ای عزیز ‌‌ حاصلے نبود ز خوابت ہیچ چیز
ہمچنیں چوں زندہ افتاد و مُرد ‌‌ ہیچ چیزے از جہاں با خود نبرد
ہر کرا بود دستِ کردارِ نکو ‌‌ در رہِ عقبیٰ بود ہمراہِ او
ایں جہاں را چوں تنے داں خوبروی ‌‌ خویش را آراید اندر چشمِ شوی

خدا کی پہچان. جانِ پدر، باپ کی جان. خبر. واقفیت. عارف. پہچاننے والا یعنی عارف وہ ہوتا ہے تو خدا کی ذات صفات میں اپنے آپ کو گم کر دے. زندہ، مناسب یعنی جس نے خدا کی پہچان نہ کی وہ قربِ خداوندی کے لائق نہیں ہو سکتا. واصل. پہنچنے والا. فائدہ:۔ اس شعر میں من عرف نفسہ فقد عرف ربہ کی طرف اشارہ ہے کہ جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے خدا کو پہچان لیا. حق شناس. حق کو پہچاننے والا. ناسپاس. ناشکرہ. عارف کے دل میں محبت اور وفاداری ہوتی ہے اور اس کے تمام کام نیک ہوتے ہیں. فانی، فنا ہو جانا. عقبےٰ. آخرت. یعنی اس کے دل میں غیر خدا کی جگہ نہیں ہوتی وہ ولا خوف علیہم ولا ھم یحزنون کا مصداق بن جاتا ہے. ہمت. مقصد. یعنی عارف کا دلی مقصد محض ذاتِ باری تعالیٰ تک رسائی ہوتا ہے اور وہ اس کے بغیر کسی دوسری چیز کو نظر میں نہیں لاتا. مذمت. برائی یعنی یہ دنیا محض خواب ہے جس طرح خواب جاگنے پر کچھ حاصل نہیں ہوتا اسی طرح دنیا سے انسان خالی ہاتھ جائے گا یعنی جب زندہ انسان مرجاتا ہے تو اس دنیا سے سوائے نیک اعمال کے کوئی چیز اس کے ساتھ نہیں جاتی. عقبیٰ. آخرت. خوبروی. خوبصورت. شوی. خاوند.

Marfat.com

لنار . بود . مکر و شیوہ، مکر و فریب شو . حادند . مکارہ . مکر کرنے والی . ورع، پرہیزگاری . خرابی . بربادی . ترسگاری، خوف .

مرد را می پرورد اندر کنار ۔ مکر و شیوہ می نماید بے شمار

چوں بیابد خفتہ شو را ناگہاں ۔ بے گماں سازد ہلاکش آں زماں

بر تو باید اے عزیز پُر ہنر ۔ کز چنیں مکارہ باشی پُر حذر

در بیانِ ورع

در ورع ثابت قدم باش اے پسر ۔ گر ہمی خواہی کہ گردی معتبر

خانۂ دیں گردد آباد از ورع ۔ لیک می گردد خرابی از طمع

ہر کہ از علم و ورع گیرد سبق ۔ دور باید بودنش از غیرِ حق

ترسگاری از ورع پیدا شود ۔ ہر کہ باشد بے ورع رُسوا شود

با ورع ہر کس کہ خود را کرد راست ۔ جنبش و آرامش از بہرِ خداست

آنکہ از حق دوستی دارد طمع ۔ در محبت کاذبش داں بے ورع

در بیانِ تقویٰ

چیست تقویٰ ترکِ شبہات و حرام ۔ از لباس و از شراب و از طعام

ہر چہ افزونست اگر باشد حلال ۔ نزدِ اصحابِ ورع باشد وبال

چوں ورع شد یار با علم و عمل ۔ حُسنِ اخلاصِ ترا ناید خلل

ناگہاں اے بندہ گر کردی گناہ ۔ توبہ کُن درحال و عذرِ آں بخواہ

چوں گناہِ نقد آمد در وجود ۔ توبۂ نسیہ ندارد ہیچ سود

در انابت کاہلی کردن خطاست ۔ بر امیدِ زندگی کاں بیوفاست

در بیانِ فوائدِ خدمت

تا توانی اے پسر خدمت گزیں ۔ تا شود اسپِ مرادت زیرِ زیں

بندۂ چوں خدمتِ مرداں کند ۔ خدمتِ او گنبدِ گرداں کند

بہرِ خدمت ہر کہ بر بندد میاں ۔ باشد از آفاتِ دنیا در اماں

یعنی خوف خدا تقوی سے پیدا ہوتا ہے . رسوا . ذلیل . راست، درست یعنی جس نے اپنے اندر تقوی پیدا کرلیا اس کا ہر کام خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے لیے ہوتا ہے . طمع . لالچ . یعنی جو شخص دنیا کا لالچ بھی رکھے اور خدا کے ساتھ محبت کا دعوی بھی کرے تو وہ اپنے دعوی میں جھوٹا ہے . تقوی . بری باتوں کو ترک کرنا . شبہات . مشتبہ چیز یعنی جس کے حلال ہونے میں شک ہو . فائدہ : تقوی حلال کھانے پاک پینے اور امر دواں کی پابندی سے حاصل ہوتا ہے . افزوں زیادہ . وبال مصیبت . یار . ساتھی . یعنی جب تیرا عمل علم کے مطابق ہوگا تو تقوی اور اچھی عادات تیرے اندر پیدا ہو جائیں گی . ناگہاں اچانک . عذر . معافی . درحال، اسی وقت . گناہ نقد . یعنی جس وقت گناہ صادر ہو اسی وقت اسے توبہ کرنی چاہیے ایسا نہیں کہ گناہ آج کرے اور توبہ کل . نسیہ، ادھار . انابت، رجوع یعنی توبہ کے لیے اللہ تعالی کی طرف رجوع کرنا . کاہلی، سستی . فوائد، فائدہ کی جمع . گزیں اختیار کر . اسپ . گھوڑا . مراد . تیری دلی خواہش کا گھوڑا تیرے قابو میں ہو جائے گا . یعنی تیرے دل کا مقصد پورا ہو جائیگا .

زیرِ زیں . زین کے نیچے . گنبد گرداں، آسمان کو پھیرنے والا یعنی اللہ تعالی . بہر، واسطے . میاں، کمر . آفات، آفت کی جمع . مصیبت .

Marfat.com

ہر کہ پیشِ صالحاں خدمت کند / ایزدش با دولت و حرمت کند
خادماں راحت درجنّت تاب / روزِ محشر بے حساب و بے عقاب
خادماں باشند اخواں را شفیع / جائے ایشاں درجہاں باشد رفیع
گرچہ خادم عاصی و مفلس بود / بہتر از صد عابدِ ممسک بود
می دہد ہر خادمے را مستعاں / اجر و مزدِ صائماں و قائماں
بہرِ خدمت ہر کہ بربندد کمر / از درختِ معرفت یابد ثمر
ہر کہ خادم شد جنانش میدہند / ہم ثوابِ غازیانش میدہند

دربیانِ صدقہ

تا اماں باشی زقہرِ کردگار / صدقہ میدہ در نہان و آشکار
صدقہ دہ ہر بامداد و ہر پگاہ / تا بلاہا از تو گرداند الله
ہر کہ اُو را خیر عادت می شود / بے گماں عمرش زیادت می شود
آنکہ نیکی می کند درحقِ ناس / بہترینِ مرداں اُو را شناس
آنکہ از وے ہست مردم را ضرر / درمیانِ خلق زو نبود بتر
دیں ندارد ہر کہ نبود ترسگار / نیست عقل آنرا کہ باشد نابکار
باورع باش اے پسر گر مومنی / کافری از قہرِ حق گر ایمنی
ہر کرا نبود ورع ایمانش نیست / ہر کرا نبود حیا احسانش نیست
توبہ نبود ہر کرا توفیق نیست / حق نہ بیند ہر کرا تحقیق نیست

دربیانِ تعظیمِ مہماں

اے برادر میہماں را نیک دار / ہست مہماں از عطائے کردگار
میہماں روزی بخود می آورد / پس گناہِ میزباں را می برد
ہر کرا اجبار دارد دشمنش / باز دارد میہماں از مسکنش

صالحاں، صالح کی جمع، نیک آدمی۔ حرمت، عزت۔ تاب، ٹھکانہ۔ عقاب، جھڑک۔ اخواں، اخ کی جمع، بھائی۔ شفیع، سفارش کرنے والا۔ رفیع، بلند۔ عاصی، گنہگار۔ ممسک، بخیل۔ جناں، جنت۔ صدقہ، خیرات۔ اماں، امن۔ قہر، غضب۔ نہاں، پوشیدہ۔ آشکار، ظاہر۔ بامداد، صبح۔ پگاہ، فجر۔ خیر، خیرات۔ ناس، لوگ۔ ضرر، نقصان۔ بتر، برا۔ نابکار، نالائق۔ [illegible] ساں۔ [illegible] ایمان [illegible] کامل۔
توبہ توفیق الہی کے بغیر نہیں ہو سکتی اور تحقیق کے بغیر حق نظر نہیں آسکتا۔
نیک دار، اچھا برتاؤ کر۔ کردگار، اللہ تعالےٰ۔ میزبان، جس کے گھر مہمان ٹھہرے اس کو میزبان کہتے ہیں۔

Marfat.com

اے برادر دار مہماں را عزیز
تا بیابی عزت از رحماں تو نیز

مومنے کو داشت مہماں را نکو
حق کشاید بابِ جنت را برو

ہر کرا شد طبع از مہماں ملول
از وے آزردہ خدا و ہم رسول

بندۂ کو خدمتِ مہماں کند
خویش را شایستۂ رحماں کند

ہر کہ مہماں را بروئے تازہ دید
از خدا الطافِ بے اندازہ دید

از تکلف دور باش اے میزباں
تا گرانی نبودت از میہماں

میہماں را اے پسر اعزاز کن
گر بود کافر برو در باز کن

ہست میہماں از عطاہائے کریم
ہر کہ زو پنہاں شود باشد لئیم

معرفت داری گرہ بر زر مبند
چوں رسد مہماں بروئیش در مبند

خیز و برخوانِ کسے مہماں مشو
چوں رسد مہماں از و پنہاں مشو

ہر کہ مہماں را گرامی می کند
کوششے در نیکنامی می کند

ہر کہ مہمانت شود از خاص و عام
پیشِ اُو می باید آوردن طعام

زانچہ داری اندک و بیش اے پسر
بر در باید پیشِ درویش اے پسر

ناں بدہ بر جائعاں بہرِ خدائے
تا دہندت در بہشتِ عدن جائے

با تنِ عُور آں کہ بخشد جامۂ
حق دہد اُو را ز رحمت نامۂ

ہر کہ ثوبے با تنِ عُورے دہد
در دو عالم ایزدش نورے دہد

گر برآری حاجتِ محتاج را
بر سر از اقبال یابی تاج را

ہر کرا باشد بدولت بخت یار
خیر ورزد در نہان و آشکار

اے پسر ہرگز مخور نانِ بخیل
کم نشیں در عمر بر خوانِ بخیل

نانِ ممسک جملہ رنجست و عنا
می شود نانِ سخی نور و صفا

تا نخواندت بخوانِ کس مرو
در پئے مُردار چوں کرگس مرو

طبع ۔ طبیعت ۔ ملول ۔ رنجیدہ ۔
آزردہ ۔ ناراض ۔ تازہ روئی ۔
ہنس مکھی ۔ الطاف ۔
لطف کی جمع مہربانی ۔
تکلف ۔ بناوٹ ۔
گرانی ۔ بوجھ ۔ اعزاز ۔ عزت ۔
در باز کردن ، دروازہ کھولنا ۔
لئیم ۔ کمینہ ۔ معرفت ۔
پہچان ۔ گرہ ۔ گانٹھ ۔ زر ۔
نقدی ۔ یعنی بن بلائے
کسی کا مہمان نہ بن ۔
گرامی کردن ۔ عزت کرنا ۔
اندک و بیش ۔ تھوڑا زیادہ ۔
جائعاں ۔
جائع کی جمع
ہے ۔
بھوکا ۔
... نے ،
... گہ ۔
تن جسم ۔ عور ۔ ننگا ۔
جامہ ۔ کپڑا ۔
نامہ ۔ چٹھی ۔ ثوب ۔
کپڑا ۔ جو ننگے آدمی
کا ستر ڈھانپتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کو دونوں
جہان کی سرفرازی
عطا کرتا ہے ۔ برآری ،
پورا کرے تو ۔ اقبال ،
مرتبہ ۔ خیر ، نیکی ،
ورزد ۔ اختیار کرتا ہے ۔
خوان ۔ دستر خوان ۔
ممسک ۔ بخیل ۔ کرگس ۔ گدھ ۔

Marfat.com

چشمِ نیکی از خسیسِ دوں مدار	سقفِ ویراں را تو بر استوں مدار
گر کنی خیرے تو آں از خود مبیں	ہر چہ بینی نیک بین و بد مبیں

در بیانِ علاماتِ احمق

ستہ علامت داں کہ در احمق بود	اوّلاً غافل زیادِ حق بود
گفتنِ بسیار عادت باشدش	کاہلی اندر عبادت باشدش
اے پسر چوں احمق و جاہل مباش	یکدم از یادِ خدا غافل مباش
ہر کہ اُو از یادِ حق غافل بود	از حماقت در رہِ باطل بود
ہیچ از فرمانِ حق گردن متاب	تا نمانی روزِ محشر در عذاب
باطلے را اے پسر گردن منہ	نقدِ مرداں را بہر کودن منہ
در قضائے آسمانی دم مزن	ہر کسے را بیش بین و کم مزن
دستِ خود را سوئے نامحرم میار	جانبِ مالِ یتیماں ہم میار
تا توانی راز با ہمدم مگوئے	گر تو باشی نیز با خود ہم مگوئے
تا شوی آزاد و مقبول اے عزیز	بے طمع می باش گر داری تمیز

در بیانِ علاماتِ فاسق

ہست فاسق راستہ خصلت در نہاد	باشد اوّل در دلش حُبِّ فساد
خصلتش آزردنِ خلقِ خداست	دور دارد خویش را از راہِ راست

در بیانِ علاماتِ شقی

ہست ظاہر ستہ علامت در شقی	می خورد دائم حرام از احمقی
بے طہارت باشد و بیگاہ خیز	ہم ز اہلِ علم باشد در گریز
اے پسر مگریز از اہلِ علوم	تا نہ سوزد مر ترا نارِ سموم
تا توانی ہیچ کس را بد مگوئے	پیشِ مردم عیبِ کس ہرگز مجوئے

چشم . امید خسیس . کمینہ . سقف ، چھت . استوں . ستون احمق . بے وقوف گفتنِ بسیار . زیادہ باتیں کرنا . کاہلی ، سُستی . حماقت . بیوقوفی . رہِ باطل . جھوٹا راستہ . یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم سے ذرہ برابر بھی گردن کو نہ پھیر ہر حال میں اس کی اطاعت کر . گردن منہ ، اطاعت نہ کر . نقد . عزت . کودن ، کمینہ . یعنی لوگوں کی عزت کمینوں کے سپرد نہ کر یعنی تقدیر الٰہی میں گلہ شکوہ نہ کر اپنے سے ہر ایک کو بہتر سمجھ . میار . مت لا . یتیماں . یتیم کی جمع . راز . بھید ہمدم . ساتھی . فاسق ، نافرمانی کرنے والا نہاد . فطرت حُب . محبت . فساد . لڑائی جھگڑا . آزردن . دکھ دینا . شقی . بدبخت احمقی . بیوقوفی بے طہارت . ناپاک . بے گاہ خیز . بے وقت اٹھنے والا . درگریز ، بھاگنے والا . نارِ سموم . زہریلی آگ . جنیل دوست سائلاں . سائل کی جمع سوال کرنے والا . ترساں . ڈرنے والا . جوع . بھوک لرزاں . کانپنے والا . خویش . اپنا رشتہ دار آشنا . واقف کار . مرحبا خوش آمدید

یعنی بخیل کو جب کوئی رشتہ دار یا دوست راستہ میں مل جاتا ہے تو وہ آنکھ بچا کر نکل جاتا ہے اور اپنے اس فعل پر خوش ہوتا ہے .

Marfat.com

با طہارت باش و پاکی پیشہ کن | وز عذابِ گور نیز اندیشہ کن

در بیانِ علاماتِ بخیل

ستّہ علامت ظاہر آمد ز بخیل | با تو گویم یاد گیرش اے خلیل

اوّلاً از سائلاں ترساں بود | وز بلائے جوع ہم لرزاں بود

چوں رسد در رہ بخویش و آشنا | بگذرد زانجا و گوید مرحبا

نیست از نالش کسے را فائدہ | کم رسد باکس زخوانش مائدہ

در بیانِ قساوتِ قلب

سخت دل را ستّہ علامت یافتم | چوں بدیدم رُو ازو برتافتم

با ضعیفاں باشدش جور و ستم | ہم قناعت نبودش با بیش و کم

موعظت ہرچند گوئی بیشتر | در دلِ سختش نباشد کارگر

اہلِ دنیا را بمعنی مردہ داں | تا نباشی ہمنشیں با مُردگاں

در بیانِ حاجت خواستن

حاجتِ خود را مجوئے از زشت روئے | آنکہ دارد روئے خوب از وے بجوئے

مومنے را با تو چوں اُفتادہ کار | تا توانی حاجتِ اُو را برار

حاجتِ خود را جز از سلطاں مخواہ | چوں نخواہی یافت از درباں مخواہ

از وفاتِ دشمناں شادی مکن | از کسی پیشِ کس آزاری مکن

در بیانِ قناعت

با قناعت ساز دائم اے پسر | گرچہ ہیچ از فقر نبود تلخ تر

ہر سحر برخیز و استغفار کن | فرصتے اکنوں کہ داری کار کن

ہمنشینِ خویش را غیبت مکن | غیر شیطاں بر کسے لعنت مکن

چوں شود ہر روز در عالم جدید | از گناہاں توبہ می باید گزید

نالش یعنی اس کے مال سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچتا اور نہ ہی اس کے گھر سے کسی کو کھانا نصیب ہوتا ہے۔ قساوت۔ سخت دل۔ رو برتافتن منہ کو پھیر لینا۔ جور و ستم ظلم۔ موعظت نصیحت۔ بیشتر زیادہ۔ کارگر مؤثر۔ یعنی جو لوگ یاد خدا سے غافل ہو کر دنیا میں مشغول ہو جاتے ہیں وہ مردہ ہیں اور زندہ مردہ کی صحبت میں نہیں بیٹھتا۔ حاجت خواستن حاجت چاہنا۔ زشت رو۔ بدشکل۔ خوب رو۔ خوبصورت یعنی اپنی [illegible] ت کو بادشاہ [illegible] سامنے پیش کر اگر اس تک رسائی نہ ہو سکے تو چوکیدار کے سامنے مت کہو کیونکہ اس سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ از وفات۔ یعنی دشمن کی موت سے خوشی نہ کر کیونکہ یہ وقت دوستوں کے لیے بھی ہے اور کسی کے سامنے کسی دوسرے کے متعلق لاتعلقی کا اظہار نہ کر۔ قناعت۔ صبر۔ دائم، ہمیشہ۔ تلخ تر، زیادہ کڑوا یعنی تہجد کے لیے اٹھ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگ۔ ہمنشیں ساتھی۔ جدید۔ نیا۔

Marfat.com

هر که را ترسے نباشد از خدا ‌ ‌ ‌ حق بتر ساند ز هر چیزی وُرا
تا توانی حاجتِ مسکیں برار ‌ ‌ ‌ تا بر آرد حاجتت را کردگار
هست مالت جُمله در کف عاریت ‌ ‌ ‌ گر بماند از تو باشد زاریت
عاریت را بازمی باید سپرد ‌ ‌ ‌ هیچ کس دیدی که زر با خود بُبرد
حاصل از دنیا چه باشد اے امیں ‌ ‌ ‌ نهٔ گزے کرباس و سه گز از زمیں
هر چه دادی در رهِ حق آنِ تست ‌ ‌ ‌ انچه ماند از تو بلائے جانِ تست
هر که باندک ز حق راضی شود ‌ ‌ ‌ حاجتِ او را خدا قاضی شود
هست دنیا بر مثالِ قنطره ‌ ‌ ‌ بگذر از وے گر تو داری رو بره
هر که سازد بر سرِ پل خانهٔ ‌ ‌ ‌ نیست عاقل اُو بود دیوانهٔ
از خدا نبود روا جُستن غنا ‌ ‌ ‌ هست مومن را غنا رنج و عنا
فقر و درویشی شفائے مومن ست ‌ ‌ ‌ زانکه اندر وے صفائے مومن ست
مال وا ولادت بمعنی دشمن اند ‌ ‌ ‌ گرچه نزدیکِ تو چشم روشن اند
اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ را یاد گیر ‌ ‌ ‌ مال و ملکِ ایں جهاں برباد گیر
مردِ ره را بود دنیا سود نیست ‌ ‌ ‌ هر گزش اندیشهٔ نابود نیست
هر که از صدقش دلِ صافی بود ‌ ‌ ‌ خرقهٔ با لقمهٔ کافی بود
هر که در بندِ زیادت می شود ‌ ‌ ‌ دُور از اهلِ سعادت می شود
بندگانِ حق چوں جاں را باختند ‌ ‌ ‌ اسپِ همت تا ثریا تاختند
تا نبازی در رهِ حق هر چه هست ‌ ‌ ‌ انچه می باید کجا آید بدست

در بیان نتائج سخا

در سخا کوش اے برادر در سخا ‌ ‌ ‌ تا بیابی از بسِ شدت رخا
باش پیوسته جوانمرد اے اخی ‌ ‌ ‌ زانکه نبود دوزخی مردِ سخی

ترس۔ خوف۔ ورا۔ دراصل اورا ہے۔ اس کو۔ عاریت۔ مانگا ہوا۔ کرباس، سوتی کپڑا، کھدر۔ ہر چہ۔ یعنی تیرا مال وہ ہے جو تو نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اور جو بچ گیا وہ تیرے لیے باعث عذاب ہے۔ قاضی۔ پورا کرنے والا۔ قنطرہ۔ پل۔ بر سرِ پل۔ پل کے اوپر۔ غنا۔ دولت مندی۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے صرف دنیا کا سوال نہیں کرنا چاہیے بلکہ دنیا و آخرت کا سوال کرنا چاہیے۔ صفا۔ صفائی انما اموالکم و اولادکم فتنہ۔ یعنی تمہارے مال اور اولاد تمہارے لیے فتنہ ہیں۔ مرد راہ را یعنی مرد کامل کو دنیا کے آنے کی خوشی اور جانے کا غم نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے دل میں دنیا کی ہوس ہوتی ہے یعنی جس کا دل سے صاف ہو جاتا ہے وہ ایک اور لقمے پر کفایت کرتا ہے۔ بندگان۔ بندگان حق۔ خدا کے خاص بندے۔ جاں را باختند، جان کی بازی لگاتے ہیں۔ اسپ، گھوڑا۔ ثریا۔ چند ستاروں کا نام ہے جو گچھے کی شکل میں ہوتے ہیں تا نبازی در رہ حق۔ جب تک [illegible]

سب کچھ خدا کی راہ میں قربان نہ کرے اس وقت تک قرب خداوندی نصیب نہیں ہو سکتا۔ کوش۔ کوشش کر۔ بس۔ پیچھے۔ شدت۔ تکلیف [illegible] آرام۔

Marfat.com

در رُخِ مردِ سخی نور و صفاست — زانکہ در جنّت قرینِ مصطفاست
حق تعالےٰ بر درِ جنت نوشت — اینکہ جائے اسخیا باشد بہشت
اسخیا را با جہنّم کار نیست — جائے مُمسک جز درونِ نار نیست
کارِ اہلِ بخل را تلبیس داں — در جہنم ہمدم ابلیس داں
ہیچ مُمسک نگذرد سوئے بہشت — بلکہ با اُو کے رسد بوئے بہشت
آنکہ می خوانند مر اُو را سقر — اہلِ کبر و بخل را باشد مقر
اے پسر در مردمی مشہور باش — از بخیلی و ز تکبّر دور باش
باسخا باش و تواضع پیشہ گیر — تا شود روئے دلت بدرِ منیر

در بیانِ کارہائے شیطانی

چار خصلت فعلِ شیطانی بود — داند ایںہا ہر کہ رحمانی بود
عطسۂ مردم چو بگذشت از یکے — باشد آں از فعلِ شیطاں بیشکے
خونِ بینی نیز از شیطاں بود — آنکہ ظاہر دشمنِ انساں بود
خامیازہ فعلِ شیطان ست و قے — اے پسر ایمن مباش از مکرِ وے

در بیانِ علاماتِ منافق

دُور باش اے خواجہ از اہلِ نفاق — در جہنّم داں منافق را وثاق
سہ علامت در منافق ظاہر ست — زاں سبب مقہورِ قہرِ قاہر ست
وعدہ ہائے اُو ہمہ باشد خلاف — قولِ اُو نبود بغیر از کذب و لاف
مومناں را کم اعانت می کند — ہم امانت را خیانت می کند
نیست در وعدہ منافق را وفا — زاں نباشد در رخش نور و صفا
تا نہ پنداری منافق را امیں — نیست با دا شرش از روے زمیں
از منافق اے پسر پرہیز کن — تیغ را از بہرِ قتلش تیز کن

قرین۔ ساتھی۔ اسخیا۔ سخی کی جمع۔ بخشش کرنے والا۔ مُمسک، بخیل۔ اہلِ بخل، بخیل لوگ۔ تلبیس، دھوکہ۔ ہمدم، ساتھی۔ سقر، دوزخ۔ مقر، ٹھکانہ۔ مردمی، جوانمردی۔ تواضع، عاجزی۔ پیشہ، عادت۔ بدرِ منیر، چمکنے والا چاند۔ رحمانی۔ رحمن یعنی خدا کا بندہ۔ عطسہ۔ چھینک، یعنی چھینک جب آتی آتی رک جائے تو یہ شیطانی فعل ہے۔ خونِ بینی، ناک کا خون یعنی نکسیر۔ خامیازہ، اہلِ نفاق، منافق لوگ۔ وثاق۔ بیڑی۔ جو قیدی کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہے۔ مقہور، کیا ہوا۔ قہر، غضب۔ قاہر، غضب کرنے والا۔ کذب و لاف، جھوٹ اور بڑ۔ اعانت، مدد یعنی منافق کی تین علامات ہیں، جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی، امانت میں خیانت کرنا۔ امین، امانت دار۔ سینہ بار۔ یعنی خدا تعالےٰ دنیا کی منافقت کی شر سے پاک کر دے۔ تیغ۔ تلوار۔

★

Marfat.com

با منافق ہر کہ ہمرہ می شود	منزلِ او در تگِ چہ می شود

در بیانِ علاماتِ متقی

سہ علامت باشد اندر متقی	کے بود نسبت تقی را با شقی
پُرحذر باش اے تقی از یارِ بد	تا نیندازد ترا در کارِ بد
کم رود ذکرِ دروغش بر زباں	از طریقِ کذب باشد بر کراں
از حلال و پاک ہم گیرند کام	تا نیفتند اہلِ تقویٰ در حرام

در بیانِ علاماتِ اہلِ جنّت

ہر کرا باشد سہ خصلت در سرشت	باشد آنکس بیشک از اہلِ بہشت
شکر در نعما و صبر اندر بلا	می دہد آئینۂ دل را جلا
ہر کہ مستغفر بود اندر گناہ	حق ز نارِ دوزخش دارد نگاہ
ہر کہ ترسد از الٰہِ خویشتن	خواہد او عذرِ گناہِ خویشتن
معصیت را ہر کہ پے در پے کند	ایزدش از اہلِ جنّت کے کند
اے پسر دائم باستغفار باش	وز بداں و مفسداں بیزار باش
گر کنی خیرے بدستِ خویش کن	خیرِ خود را وقفِ ہر درویش کن
یک درم کاں را ز دستِ خود دہند	بہ بود زاں کز پسِ او صد دہند
گر بہ بخشی خود یکے خرمائے تر	بہتر از بعدِ تو صد مثقالِ زر
ہر چہ بخشیدی مکن با او رجوع	گر ز پا افتادۂ از دستِ جوع
ایں بداں ماند کہ شخصے قے کند	باز میلِ خوردنِ آں می کند
ہا پسر گر چیز کے بخشد پدر	می رسد گر باز گیرد زاں پسر
اے پسر شادی ز مال و زر مجوی	آنچہ کس را دادۂ دیگر مجوی

ہمراہ، ساتھی۔ منزل، مقام۔ تگ، گہرائی۔ چہ، کنواں۔ یہ لفظ چاہ کا مخفف ہے۔ متقی۔ پرہیزگار۔ ذکرِ دروغ، جھوٹی بات۔ طریق، راستہ۔ کذب۔ جھوٹ۔ بر کراں، کنارہ کش۔ از حلال، یعنی متقی پاک اور حلال چیز کھاتا ہے اور حرام سے بچتا ہے۔ سرشت، فطرت۔ نعما، نعمت کی جمع۔ بلا، مصیبت۔ آئینہ، شیشہ۔ جلا، روشنی۔ مستغفر، توبہ کرنیوالا۔ نگاہ داشتن، محفوظ رکھنا۔ الٰہ، خدا تعالیٰ۔ عذر، معافی۔ بداں، بد کی جمع۔ مفسداں، مفسد کی جمع فساد پھیلانے والا گروہ۔ خیرے، خیرات یعنی اگر تو کوئی صدقہ خیرات کرنا چاہتا ہے تو اپنی زندگی میں اپنے ہاتھ سے کر۔ درم، ایک سکہ ہے جو چار آنے کے برابر ہوتا ہے۔ ہر چہ بخشیدی، یعنی ایک دفعہ خدا کے نام پر دے کر واپس نہ لو اگرچہ بھوک تمہیں کتنا ہی لاچار کیوں نہ کر دے۔ میل، جو بارغبت۔ ہا پسر یعنی باپ بیٹے کو کوئی چیز صدقہ کرنے کے بعد واپس لے سکتا ہے کیونکہ بیٹے کا مال بھی باپ کا مال ہے ۔

Marfat.com

در بیانِ آنکہ در دنیا از آں خوش نباید بود

شادیٔ دنیا سراسر غم بود	سودِ اُو را در عقب ماتم بود
نہیِ لا تفرح ز دنیا گوش دار	جائے شادی نیست دنیا ہوش دار
شادمانی را ندارد دوست حق	این سخن دارم ز استادان سبق
اے پسر با محنت و غم خوئے کن	روئے دل را جانبِ دلجوئے کن
گر فرح داری ز فضلِ حق رواست	لیک از دنیا فرح جستن خطاست
حُزن و اندوہ ست قوتِ بندگاں	غم شود یارِ فرح جویندگاں
از چہ موجودی بیندیش اے پسر	ہر کسے دارد غمِ خویش اے پسر
کرد ایزد مر ترا از نیست ہست	از برائے آنکہ باشی حق پرست
تا تو باشی بندۂ معبود باش	با حیا و با سخا و جود باش

در بیانِ نصائح و نتائجِ دینی و دنیوی

خواب کم کن اوّلِ روز اے پسر	نفس را بد خو میاموز اے پسر
آخرِ روزت نکو نبود منام	پیشتر از شام خواب آمد حرام
اہلِ حکمت را نمی آید صواب	درمیانِ آفتاب و سایہ خواب
اے پسر ہرگز مرو تنہا سفر	با شدت رفتن سفر تنہا خطر
دست را بر رُخ زدن شومست شوم	استماعِ علم کن ز اہلِ علوم
شب در آئینہ نظر کردن خطاست	روز اگر بینی تو روئے خود رواست
خانہ گر تنہا و تاریکست بود	مونسے باید کہ نزدیکت بود
دست را کم زن تو در زیرِ زنخ	نزدِ اہلِ علم سرد آمد چو یخ
چارپایاں را چو بینی در قطار	درمیانِ شاں نیائی زینہار
تا فزاید قدر و جاہت را خدا	روز و شب می باش دائم در دعا

کہ اللہ تعالیٰ خوشی کو دوست نہیں رکھتا ۔ خوئے کن، عادت ڈال ۔ روئے دل، دل کا چہرہ یعنی توجہ ۔ دلجوئے، دل کو ڈھونڈنے والا یعنی اللہ تعالیٰ ۔ فرح، دنیاں خوشی یعنی اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے تجھے دنیا کی خوشی عطا کی ہے تو درست ہے ورنہ اس کا سوال نہ کر ۔ حزن، غم اندوہ، فکر ۔ قوت، روزی ۔ فرح، خوشی ۔ از چہ موجودی، تو کس لیے پیدا ہوا یعنی اللہ تعالیٰ نے تجھے کس لیے پیدا فرمایا ہے اس کی فکر کر ۔ ایزد، اللہ تعالیٰ ۔ [illegible] ہست، یعنی تو نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے تجھے پیدا فرمایا تاکہ تو خدا کی یاد کرے جیسا کہ ارشاد ہے وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ۔ یعنی میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے ۔ اول روز، دن کا ابتدائی حصہ ۔ بدخو، بری عادت ۔ آخر روز، دن کا آخری حصہ ۔ اہل حکمت الخ، یعنی دھوپ اور سایہ میں سونا حکماء کے نزدیک ناپسند ہے ۔ تنہا، اکیلا ۔ دست را بر رخ زدن، منہ پر ہاتھ مار کر بیٹھنا ۔ تاریک، اندھیرا ۔ مونس، ہمدرد یعنی اندھیرے گھر میں اکیلے نہیں رہنا چاہیے ۔ زیر زنخ، ٹھوڑی کے نیچے ۔ سرد آمد، ٹھنڈا آیا ہے یعنی نامناسب ہے ہاتھ کو ٹھوڑی کے نیچے رکھنا علماء کے نزدیک اچھا نہیں ہے ۔ چارپایاں را، یعنی چوپاؤں کی قطار میں سے مت گذر ۔ قدر و جاہ، مرتبہ و عزت ۔

Marfat.com

تا شود عمرت زیادہ در جہاں ‎ رو نکوئی کن نکوئی در نہاں

تا نہ کاہد روزیت در روزگار ‎ معصیت کم کن بعالم زینہار

ہر کہ رُو در فسق و در عصیاں کند ‎ ایزد اندر رزقِ اُو نقصاں کند

کم شود روزی ز گفتارِ دروغ ‎ در سخن کذّاب را نبود فروغ

فاقہ آرد خوابِ بسیار اے پسر ‎ خواب کم کن باش بیدار اے پسر

ہر کہ در شب خواب عریاں می کند ‎ در نصیبِ خویش نقصاں می کند

بولِ عریاں ہم فقیری آورد ‎ اندُہِ بسیار و پیری آورد

در جنابت بد بود خوردن طعام ‎ ناپسند ست ایں بنزدِ خاص و عام

ریزۂ ناں را میفگن زیرِ پائے ‎ گر ہمی خواہی تو نعمت از خدائے

شب مزن جاروب ہرگز خانہ در ‎ خاک روبہ ہم منہ در زیرِ در

گر بخوانی اب و امّ را بنام ‎ نعمتِ حق بر تو می گردد حرام

گر بہر چوبے کنی دنداں خلال ‎ بینوا گردی و افتی در وبال

دست را ہرگز بخاک و گِل مشوئے ‎ از برائے دست شستن آبجوئے

اے پسر بر آستانِ در مشیں ‎ کم شود روزی ز کردارِ چنیں

تکیہ کم کن نیز در پہلوئے در ‎ باش دائم از چنیں خصلت بدر

در خلا جا گر طہارت می کنی ‎ وقتِ خود را داں کہ غارت می کنی

جامہ را بر تن نشاید دوختن ‎ باید از مرداں ادب آموختن

گر بدامن پاک سازی روئے خویش ‎ روزیت کم گردد اے درویش بیش

دیر رو بازار و بیروں آئی زود ‎ زانکہ رفتن را نیابی ہیچ سود

نیک نبود گر کُشی از دم چراغ ‎ رہ مدہ دودِ چراغ اندر دماغ

کم زن اندر ریش شانہ مشترک ‎ زانکہ آں خاصِ تو باشد خوشترک

فاقہ، بھوک۔ عریاں، ننگا نصیب، مقدر۔ بول، پیشاب۔ اندہ، غم پیری، بڑھاپا۔ جنابت جنبی حالت ناپاکی کی حالت۔ ریزہ ناں روٹی کا ٹکڑا۔ جاروب، جھاڑو۔ خاک روبہ، جھاڑو یعنی رات کو جھاڑو نہ پھیر اور جھاڑو دروازے سے نیچے بھی نہ رکھ۔ اب۔ ام۔ باپ ماں یعنی والدین کو نام سے مت پکار۔ چوب، لکڑی۔ بینوا، غریب۔ وبال مصیبت یعنی ہر لکڑی سے دانتوں کا خلال منع ہے بلکہ اس کے لیے مخصوص لکڑی ہونی چاہیے ایسا نہ ہو کہ جہاں ملی اٹھا کے منہ میں ڈال لی دست را یعنی ہاتھوں [illegible] مٹی اور کیچڑ سے صاف [illegible] دھو۔ آستان در، دروازے کی چوکھٹ۔ پہلوئے در۔ دروازے کی وہ لکڑی جو دیوار کی طرف بلند ہوتی ہے۔ بدر، دور۔ خلا پیشاب خانہ طہارت، غسل۔ غارت، ضائع جامہ، کپڑا یعنی جسم پر پہنے ہوئے کپڑے کو نہیں سینا چاہیے۔ دامن، پلہ یعنی جسم کے کپڑے سے چہرہ کو صاف نہ کر بلکہ علیحدہ کپڑے سے منہ کو صاف کرنا چاہیے دیر رو بازار یعنی بازار میں ہر روز نہ جا، اور جلدی واپس آ۔ حدیث پاک ہے سب سے بری جگہ بازار اور عمدہ جگہ مسجد۔ نیک نبود، اچھا نہیں ہے۔ یعنی پھونک مار کر چراغ گل نہ کر۔ دود، دھواں۔ ریش، داڑھی۔ شانہ، کنگھی مشترک مشترکہ

Marfat.com

گداگروں سے مانگے ہوئے ٹکڑے نہ خرید کیونکہ ان میں گھر گھر کی میل ہوتی ہے۔ دسترس، کشادگی۔ راہواری، تیز رو گھوڑا۔ لنگی، لنگڑاپن

از گدایاں پارہائے ناں مخر	زانکہ می آرد فقیری اے پسر
دُور کن از خانہ تارِ عنکبوت	باشد اندر ماندنش نقصانِ قُوت
خرج را بیروں ز اندازہ مکن	خشک ریشِ خویش را تازہ مکن
دسترس گر باشدت تنگی مکن	چونکہ رہواری برہ لنگی مکن

در بیانِ فوائدِ صبر

تا شوی در روزگار از صابراں	غم مکن از دیدنِ سختی گراں
گر ترش سازی تو رُو اندر بلا	خویش را از صابراں مشمر ہلا
در بلا وقتے کہ صابر نیستی	نزدِ اہلِ صدق شاکر نیستی
بے شکایت صبرِ تو باشد جمیل	با کسے کم کن شکایت از خلیل
گر نباشد فخر از درویشیت	کے باہلِ فقر باشد خویشیت
گر ہمہ جنبش بفرماں باشدت	حرمتت از حد فراواں باشدت
بندہ از خدمت بعقبےٰ می رسد	لیکن از حرمت بمولیٰ می رسد
حرمتت در خدمت آرامِ دلست	ہر کہ خدمت کرد مردِ مُقبل ست
گر نگردی اے پسر گردِ خلاف	انگہے زیبد ترا در صبر لاف
گر ہمی داری فرح را انتظار	در بلا جز صبر نبود ہیچ کار

در بیانِ تجرید و تفرید

گر صفا می بایدت تجرید شو	ور خبر داری ز اہلِ دید شو
ترکِ دعوی ہست تجرید اے پسر	فہم کن معنیِ تفرید اے پسر
اصلِ تجریدت وداعِ شہوت است	بلکہ کُلّی انقطاعِ شہوت است
گر دہی یکبار شہوت را طلاق	آں زماں گردی تو در تفرید طاق
گر تو برداری ز غیرش اعتمید	آنگہ از تجرید گردی بااُمید

صابراں، صابر کی جمع۔ صبر کرنیوالا۔ سختی، تکلیف۔ ترش، کھٹا۔ بلا، مصیبت۔ مشمر، شمار نہ کر۔ ہلا، ہرگز۔ اہل صدق، سچے لوگ۔ جمیل، اچھا۔ خلیل، دوست۔ خویشیت، تعلق۔ یعنی اگر تجھے درویشی پر فخر نہیں تو پھر فقرا کے ساتھ تجھے کوئی تعلق نہیں۔ جنبش، حرکت۔ فرماں، حکم۔ حرمت، عزت۔ فراواں، زیادہ۔ یعنی اگر تیرے تمام کام اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہوں تو اس کی بارگاہ میں تیری بےحد عزت ہوگی۔ عقبےٰ، آخرت۔ حرمتت، یعنی تیری عزت اور دلی سکون دونوں ... کی خدمت میں ... مقبل، ... قبول خدا۔ فرح، خوشی۔ تجرید۔ تفرید۔ اپنے آپ کو ماسوی اللہ سے اور دنیاوی آلائشوں سے علیحدہ کرنا۔ صفا، صفائی۔ تجرید شو، اکیلا ہوجا۔ اہل دید، دیدار الٰہی کا شوق رکھنے والے۔ ... دعوی۔ اپنے آپ کو ... عاجزی وانکساری اختیار کرنا۔ فہم کن، سمجھ لے۔ وداع، چھوڑنا۔ انقطاع، چھوڑنا۔ طاق، اکیلا۔ اعتمید، اعتماد۔ بھروسہ۔ بااُمید، امید والا۔

Marfat.com

اعتمادت چوں ہمہ بر حق بود
آں دمت تفرید جاں مطلق بود

ترکِ دنیا کن برائے آخرت
وز بدن برکش لباسِ فاخرت

گر بیابی از سعادت ایں مقام
صاحبِ تجرید باشی والسّلام

گر ز دنیا دست شوئی بہرِ حق
وانکہ از تفرید گویندت سبق

رَو مجرّد باش دائم مرد باش
تا بہر فرقے نشینی گرد باش

گِردِ کبر و عُجب و خود رائی مگرد
قدرِ خود بشناس و ہر جائی مگرد

ہر کہ گِردِ کورۂ انگشت گشت
جامہ از دودش سیاہ و زشت گشت

وانکہ با عطار میگردد قریب
اُو ہمہ یا بد ز بوئے خوش نصیب

ہمنشینِ صالحاں باش اے پسر
دور باش از رند و قلاش ای پسر

جانبِ ظالم مکن میل اے عزیز
ور کنی گردی ازاں خیل اے عزیز

رَو ز اہلِ ظلم بگریز اے فقیر
تا نسوزی ز آتش تیز اے فقیر

صحبتِ ظالم بسانِ آتش است
زانکہ خلق آزار تند و سرکش است

از حضورِ صالحاں صالح شوی
ور نشینی با بداں طالح شوی

ہر کہ اُو با صالحاں ہمدم شود
در حریمِ خاصِ حق محرم شود

اے پسر مگذار راہِ شرع را
اصل یابی گر بگیری فرع را

از شریعت گر نہی بیروں قدم
در ضلالت اُفتی و رنج و الم

ہر کہ در راہِ ضلالت می رود
از جہالت با بطالت می رود

حق طلب وز کارِ باطل دور باش
در سخا و مردمی مشہور باش

ہر کہ نگزیند صراطِ مستقیم
در عذابِ آخرت ماند مقیم

در رہِ شیطاں منہ گام اے اخی
تا نگردی خوار و بدنام اے اخی

ہر کہ در راہِ حقیقت سالک است
روز و شب خائف ز قہرِ مالک ست

کے لیے ترک کر دے۔ سعادت، نیک بختی۔ دست شوئی، ہاتھ دھوئے یعنی تجربہ حاصل کرنے کے لیے پہلے دنیا سے ہاتھ دھولے۔ مجرد، دنیاوی آلائشوں سے اکیلا۔ فرق، سر کی چوٹ۔ گرد، غبار۔ کبر، تکبر۔ عجب غرور۔ خود رائی، خود پسندی۔ کورہ، بھٹی۔ انگشت، کوئلہ۔ دھنوا۔ زشت۔ میلے۔ دو دش صالحاں۔ یعنی نیک لوگوں کے پاس بیٹھ اور بُروں سے دور رہ۔ رند، احکام شرع کی پابندی نہ کرنے والا۔ قلاش، بدمعاش۔ میل، رغبت۔ خیل، گروہ۔ بساں۔ [illegible] زادہ [illegible] سے [illegible] مانند۔ باشی۔ طالح، بُرا۔ یعنی جیسی مجلس ہوگی ویسی ہی تاثیر۔ حریم، دربار۔ اے پسر مگذار، یعنی شریعت کے راستہ کو مت چھوڑ، یہ جڑ کی مانند ہے جڑ قائم ہو تو درخت پھل دیتا ہے ورنہ خشک ہو جاتا ہے۔ ضلالت، گمراہی۔ صراط مستقیم، سیدھا راستہ۔ مسلک اہل سنت و الجماعت۔ مقیم، رہنے والا۔ گام قدم۔ خوار، ذلیل۔ راہِ حقیقت

سچا راستہ خدا کی راہ۔ سالک، چلنے والا۔ خائف، ڈرنے والا۔

Marfat.com

بر خلافِ نفس کن کار اے پسر | تا نیفتی زار در نارِ سقر

در بیانِ کرامت الٰہی

چار چیز است از کرامتہائے حق | مُقبل ست آنکس کہ گیرد ایں سبق
اوّل آں باشد کہ باشد راست گوے | با سخاوت باشد و ہم تازہ روے
بعد ازاں حفظِ امانت باشدش | ہم نظر پاک از خیانت باشدش
ہر کرا حق دادہ باشد ایں چہار | باشد آں کس مومن و پرہیزگار

در بیانِ آنکہ دوستی را نشاید

دوستِ بد باشد زیاں کار اے پسر | تو طمع زاں دوست بردار اے پسر
ہر کہ می گوید بدیہائے تو فاش | دوست مشمارش بد و ہمدم مباش
دوستی ہرگز مکن با بادہ خوار | ازچناں کس خویشتن را دُور دار
مُنعمے گر می کند ترکِ زکوٰۃ | دُور از وے باش تا داری حیوٰۃ
دُور شو زاں کس کہ خواہد از تو سُود | گر سرِ خود بر قدمہائے تو سُود
اے پسر از سُود خواراں کُن حذر | خصمِ ایشاں شد خدائے دادگر
آنکہ از مردم ہمی گیرد ربا | زینہار اُو را نگوئی مرحبا

در بیانِ غم خواری مردم

بر سرِ بالینِ بیماراں گذر | زانکہ ہست ایں سنّتِ خیر البشر
تا توانی تشنہ را سیراب کن | در مجالس خدمتِ اصحاب کُن
خاطرِ ایتام را دریاب نیز | تا ترا پیوستہ حق دارد عزیز
چوں شود گریاں یتیمے ناگہاں | عرشِ حق در جنبش آید آں زماں
چوں یتیمے را کسے گریاں کند | مالک اندر دوزخش بریاں کند
آنکہ خنداند یتیمِ خستہ را | باز یابد جنّتِ در بستہ را

نارِ سقر، دوزخ کی آگ۔ راست گوئی، سچ بولنے والا۔ دوست بد، بُرا دوست۔ طمع، لالچ۔ فاش، ظاہر۔ بادہ خوار، شرابی۔ سود، بیاج۔ سود، رگڑے۔ یعنی سود خوار اگر اپنے سر کو تیرے پاؤں رگڑے پھر بھی اس کے قریب نہ جا۔ سود خوار، بیاج کھانے والا۔ حذر، پرہیز۔ خصم، دشمن۔ دادگر، انصاف کرنے والا۔ مرحبا، خوش آمدید۔ بالین، سرہانہ۔ خیر البشر، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ تشنہ، پیاسا۔ مجالس، مجلس کی جمع۔ اصحاب، ساتھی۔ خاطر، دل۔ ایتام، یتیم کی جمع۔ دریاب، دلجوئی کر۔ ناگہاں، اچانک۔ گریاں، رونے والا۔ بریاں، جلانا۔ یعنی یتیم کو تکلیف پہنچانا عذاب الٰہی میں گرفتار ہونے کا سبب ہے۔ خستہ، غمناک۔ یعنی جو شخص یتیم کو خوش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کے بند دروازے کھول دیتا ہے۔

Marfat.com

اسرار، سِر کی جمع. بھید. پیراں، پیر کی جمع. بوڑھا. سیرت ہائے خوب، اچھی عادت. بر سرِ سیری. یعنی پیٹ بھرے ہوئے پر کھانا نہ کھا. علت، بیماری. پرخواری، زیادہ کھانا. تخم. بیج یعنی زیادہ کھانا بیماری کا بیج ہے اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے. راحت، آرام. حسو. حسد کرنے والا. شوم، منحوس. بیزار، نفرت کرنیوالا. بدخوئی بُری عادت والا. محکم. مضبوط. مروت، احسان. صافی صاف. زلال. صاف اور میٹھا پانی. قوت، روزی. صلۂ رحم. قریبی رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ. خویشاں خویش قریبی رشتہ دار. بیس زمانہ مدت. یعنی جو ہے قریبیوں سے ... چھیر لیتا ہے اس کی زندگی میں کمی واقع ہوجاتی ہے. ترک. چھوڑنا. اقارب قریب کی جمع، رشتہ دار. عقارب عقرب کی جمع، بچھو. یعنی جو شخص قریبی رشتہ داروں سے قطع رحمی کرتا ہے اس کے جسم کو بچھو اپنی غذا بنائیں گے. گرچہ خویشاں یعنی تیرے رشتہ دار تیرے ساتھ اگر بُرا سلوک کریں پھر بھی تو ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کر یہی کمال ہے. بیگانہ، لاتعلق. افسانہ. قلعہ یعنی اس کا نام برائی میں مشہور ہوجاتا ہے. مردی. جوانمردی.

ہر کہ اسرارت کند فاش اے پسر
از چناں کس دُور می باش اے پسر

در جوانی دار پیراں را عزیز
تا عزیزِ دیگراں باشی تو نیز

بر ضعیفاں گر ببخشائی رواست
کیں ز سیرت ہائے خوبِ اولیاست

بر سرِ سیری مخور ہرگز طعام
تا نہ میرد در بدن قلب اے غلام

علتِ مردم ز پرخواری بود
خوردنِ پُر تخمِ بیماری بود

راحتے نبود حسودِ شوم را
کاذبِ بدبخت را نبود وفا

ہر منافق را تو دشمن دار باش
از وے و از فعلِ وے بیزار باش

تو بہ بدخو کجا محکم شود
مر بخیلاں را مروت کم شود

تا شود دینِ تو صافی چوں زلال
باش دائم طالبِ قُوتِ حلال

آنکہ باشد در پئے قُوتِ حرام
در تنِ اُو دل ہمی میرد مدام

در بیانِ صلۂ رحم

رُو بپرسیدن بخویشانِ خویش
تا کہ گردد مدتِ عمرِ تو بیش

ہر کہ گرداند ز خویشاوند رُو
بے گماں نقصاں پذیرد عمرِ اُو

ہر کہ اُو ترکِ اقارب می کند
جسمِ خود قُوتِ عقارب می کند

گرچہ خویشانِ تو باشند از بداں
بد تر از قطعِ رحم چیزے مداں

ہر کہ اُو از خویشِ خود بیگانہ شد
نامش از روئے بدی افسانہ شد

در بیانِ فتوت

چیست مردی اے پسر نیکو بداں
اوّلاً ترسیدن از حق در نہاں

عذر خواہد مرد پیش از معصیت
باشدش طاعات بیش از معصیت

آنکہ کارِ نیک مرداں می کند
با ضعیفاں لطف و احساں می کند

ہر کہ اُو باشد ز مردانِ خدا
باشد اندر تنگدستی باسخا

ترسیدن، ڈرنا. نہاں، پوشیدہ. عذر، معافی. معصیت، گناہ. طاعات، طاعت کی جمع، فرمانبرداری. باسخا، سخاوت کرنے والا.

Marfat.com

اے پسر در صحبتِ مرداں درآئے
تا نظرہا یابی از فضلِ خدائے

ہر کہ از مردانِ حق دارد نشاں
نگذراند عیبِ دشمن بر زباں

خود نخواہد مرد خصماں را ہلاک
از غمِ ایشاں شود اندوہناک

می نجوید مرد انصاف از کسے
گر رسد ظلم و جفا ہا اُو بسے

ہر کہ پا اندر رہِ مرداں نہاد
کے رود ہرگز بدُنبالِ مراد

اے پسر ترکِ مرادِ خویش گیر
وانگہے راہِ سلامت پیش گیر

در بیانِ فقر

فقر میدانی چہ باشد اے پسر
با تو گویم گر نداری زاں خبر

گرچہ باشد بینوا در زیرِ دلق
خویش را مُنعم نماید پیشِ خلق

گرسنہ باشد ز سیری دم زند
دوستی با دشمنانِ خود کند

گرچہ باشد لاغر و زار و ضعیف
وقتِ طاعت کم نباشد از حریف

خونِ دل پُر دارد و دستِ تہی
می نُماید در نزاری فربہی

اے پسر خود را بدرویشاں سپار
تا نگہدارد ترا پروردگار

با فقیراں ہر کہ ہمدم می شود
در سرائے خُلد محرم می شود

در بیانِ انتباہ از غفلت

در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس
زانکہ نبود جُز خدا فریاد رس

از خدائے خویشتن غافل مباش
غافلانہ در رہِ باطل مباش

جائے گریہ است ایں جہاں دردمند
چشمِ عبرت برکشا و لب بہ بند

ہمچو مور از حرص ہر سوئے مرو
پندِ ناصح را بگوشِ جاں شنو

اے پسر کودک نہ بازی مکن
کار با شیطاں یا انبازی مکن

نفسِ بد را در گنہ یاری مدہ
عمر برباد از تبہ کاری مدہ

خصم کی جمع دشمن۔ اندوہناک، غمناک۔ دنبال۔ پیچھے۔ ترک، چھوڑنا۔ راہ سلامت۔ امن کا راستہ۔ بے نوا۔ محتاج۔ منعم، دولت مند۔ خلق۔ مخلوق۔ یعنی وہ مخلوق کے سامنے اپنے آپ کو ذلیل و رسوا نہیں کرتا، جیسا کہ فرمانِ خداوندی ہے، لا یسئلون الناس الحافا۔ گرسنہ، بھوکا۔ سیری۔ پیٹ کا بھرا ہوا ہونا۔ لاغر۔ کمزور۔ خون دل پر دارد، یعنی دل کو مضبوط رکھتا ہے اگرچہ ہاتھ خالی ہوں۔ نزاری، کمزوری۔ فربہی۔ موٹاپن۔ سپار، سپردن سے امر ہے۔ سپرد کر دے۔ سرائے خلد، ہمیشگی کی سرائے یعنی جنت۔ انتباہ، متنبہ کرنا۔ بلا، مصیبت۔ یاری، مدد۔ فائدہ یہاں غیر خدا سے مراد بت اور معبودانِ باطلہ مراد ہیں اولیاء انبیاء خدا کے دوست ہیں اور اس کی عطا کردہ طاقت سے اس کے بندوں کی مدد کرتے ہیں یہی اہلسنت کا مسلک ہے زیادہ تفصیل کے لیے اعلیٰ حضرت کا رسالہ الاستمداد ملاحظہ فرمائیں۔ جائے گریہ۔ رونے کی جگہ۔ چشم عبرت، نصیحت کی آنکھ۔ لب۔ ہونٹ۔ مور، چیونٹی۔ حرص۔ لالچ۔ یعنی چیونٹی کی طرح لالچی نہ بن۔ کودک، بچہ۔ بازی، کھیل کود۔ انبازی، شرکت یعنی شیطان کے ساتھ برے کاموں میں شریک نہ ہو۔ یاری، مدد۔

Marfat.com

ہر کجا تہمت بود آنجا مرو
راہِ حق را ہمچو نابینا مرو

دشمنے داری ازو ایمن مباش
زیرِ سقفِ بے ستوں ساکن مباش

در رہِ فسق و ہوا مرکب متاز
خویشتن را سخرۂ شیطاں مساز

چوں سفر در پیش داری زاد گیر
عمرِ خود را سر بسر برباد گیر

اے پسر اندیشہ از اغلال کن
نفسِ بد را از لگد پامال کن

تا نسوزی سازگاری پیشہ کن
از عذاب و قہرِ حق اندیشہ کن

جملہ را چوں ہست بر دوزخ گذر
جائے شادی نیست باچندیں خطر

آتشے در پیش داری اے فقیر
ہیچ خوفت نیست از نارِ سعیر

عقبہ در راہ ہست و بارت بس گراں
نگذرد بارت بسعیِ دیگراں

داری اندر پیش روزِ رستخیز
از خدایت نیست امکانِ گریز

اے پسر راہِ شریعت پیش گیر
زود تر ترکِ ہوائے خویش گیر

اے برادر باش در فرمانِ حق
تا بیابی جنت و رضوانِ حق

گردن از حکمِ خدایت بر متاب
تا نمانی روزِ محشر در عذاب

تا بیابی در بہشتِ عدن جائے
شفقتے بنمائے با خلقِ خدائے

تا دہندت جائے در دار السلام
با فقیراں روز و شب می دہ طعام

شاد اگر داری درونِ خستہ را
یا بیابی جنتِ در بستہ را

ہر کہ آرد ایں نصیحت را بجائے
در دو عالم راحتش بخشد خدائے

یا الٰہی رحم کن بر ما ہمہ
عفو کن جملہ گناہِ ما ہمہ

عاجزیم و جرم ہا کردہ بسے
نیست ما را غیرِ تو دیگر کسے

گر بخوانی ور برانی بندہ ایم
ہر چہ حکمِ تست زاں خرسندہ ایم

رحمتِ حق باد بر جانِ کسے
کیں نصائح را بخواند او بسے

تہمت. الزام [illegible] نابینا. اندھا. سقف. چھت. فسق. نافرمانی. مرکب. سواری. متاز. نہ دوڑا. سخرہ. مسخرہ. چوں سفر در پیش. یعنی قبر کا سفر تیرے سامنے ہے. اس کے اعمال کا خرچہ تیار کر لے یہ دنیا کی زندگی فانی ہے. اندیشہ. فکر. اغلال. غل کی جمع. طوق. [illegible] دوستی. سازگاری. موافقت. جملہ را. یعنی سب کا گذر پل صراط سے ہوگا. جو جہنم کے اوپر بچھایا جائیگا اس سے گذر کر سب جنت میں جائیں گے [illegible]

[illegible] عقبہ. دشوار گذار گھاٹی. [illegible] بار. بوجھ. گراں. بھاری. [illegible] روز رستخیز. قیامت کا دن. امکان [illegible] گریز. [illegible] اے پسر یعنی شریعت مطہرہ پر عمل کر اور خواہشات نفسانی کی پیروی چھوڑ دے. رضوان. رضامندی. بر متاب. مت پھیر. [illegible] عدن جنت کا ایک درجہ ہے. شفقت. نرمی. دار السلام جنت. درون خستہ. زخمی دل. عفو. معاف. گر بخوانی. یعنی اگر تو اپنے در پر بلائے یا دور کرے ہم تیرے ہی عاجز بندے ہیں اور تیرے ہر حکم پر راضی ہیں. کیں. کہ ایں کا مخفف ہے. نصائح. نصیحت کی جمع.

Marfat.com

خاتمہ

رحمتے ماند بسے از ذوالجلال | بر روانِ پاکِ آں صاحب کمال
کیں ہمہ درہا بنظم آوردہ است | غوطہا در بحرِ معنی خوردہ است
یادگارے در جہاں بگذاشتہ | ہیچ پندے را فرو نگذاشتہ
اہلِ دیں را ایں قدر کافی بود | اہلِ دنیا را ہمیں وافی بود
ہر کہ اینہا را بداند عاقل است | وانکہ اینہا کاربندد کامل است
در جوارِ انبیا دار السّلام | ہمنشینِ اولیا باشد مدام
یارب آں ساعت کہ جاں برلب رسد | جسمِ پژمردہ بتاب وتب رسد
شربتِ شہدِ شہادت نوشیم | خلعتِ راہِ سعادت پوشیم
چوں ندارم در دو عالم جز تو کس | ہم تو می باشی مرا فریاد رس

صد پندِ لقمانِ حکیم بصاحبزادۂ ذوالاحترام والتکریم

اوّل[1] آنکہ اے جانِ پدر خدائے عزّوجل را بشناس وہر چہ[2] از پند ونصیحت گوئی نخست[3] بداں کار کن، سخن[3] باندازۂ خویش گوئی۔ قدرِ[4] مردم بداں حقِ[5] ہمہ کس را بشناس۔ رازِ[6] خود را نگہدار۔ یار[7] را وقتِ سختی بیازمائے۔ دوست[8] را بسود وزیاں امتحان کن۔ از مردم[9] ابلہ ونادان بگریز۔ دوست[10] زیرک و دانا گزیں۔ در کارِ خیر[11] جدّ وجہد نمای۔ بر زناں[12] اعتماد مکن۔ تدبیر[13] با مردمِ مصلح ودانا کن۔ سخن[14] بحجت گوئی۔ جوانی[15] را غنیمت داں۔ بہنگامِ جوانی[16] کارِ دو جہانی راست کن۔ یاراں[17] ودوستاں را عزیز دار۔ با دوست[18] ودشمن ابرو کشادہ دار۔ مادر و پدر[19] را غنیمت داں۔ استاد[20] را بمنزلہِ پدر شمر۔ خرچ[21] را باندازۂ دخل کن۔ در ہمہ[22] کار میانہ رو باش۔ جوانمردی[23] پیشہ کن خدمتِ[24] مہماں بواجبی ادا کن۔ در خانہ[25] کسیکہ در آئی چشم وزباں را نگاہ دار۔ جامہ[26] وتن را پاک دار باجماعت[27] بار باش فرزند[28] را علم وادب بیاموز۔ واگر ممکن باشد تیر انداختن وسواری بیاموز

Marfat.com

کفش وموزہ کہ پوشی ابتدا از پائے راست کن و بدرآوردن از چپ گیر۔ با ہرکس کار باندازۂ او کن۔ بشب چوں سخن گوئی آہستہ و نرم گوئی و بروز چوں گوئی ہرسو نگاہ بکن۔ کم خوردن و خفتن و گفتن عادت انداز۔ ہرچہ بخود نہ پسندی بدیگراں مپسند۔ کار با دانش و تدبیر کن۔ نا آموختہ اُستاذی مکن۔ با زن و کودک راز مگو۔ بر چیز کساں دل منہ۔ از بداصلاں چشمِ وفا مدار۔ بے اندیشہ درکار مشو۔ ناکردہ را کردہ مشمر۔ کارِ امروز بفردا میفگن۔ با بزرگ تر از خود مزاح مکن۔ با مردم بزرگ سخنِ دراز مگو۔ عوام الناس را گستاخ مساز۔ حاجتمند را نومید مکن۔ خیرِ کساں بخیرِ خود میامیز۔ مالِ خود را بدست و دشمن منمائی۔ خویشاوندی از خویشاں مبر۔ کساں را کہ نیک باشند بغیبت یاد مکن۔ بخود منگر۔ جماعتے کہ ایستادہ باشند تو نیز موافقتِ ہمہ کن۔ انگشتاں ہمہ مگناراں۔ در پیشِ مردم خلالِ دنداں مکن۔ آبِ دہن و بینی بآوازِ بلند مینداز۔ در فاژہ دست بر دہن بنہ۔ بر روئے مردم کاہلی مکش۔ انگشت در بینی مکن۔ سخنِ ہزل آمیختہ مگو۔ مردم را پیشِ مردم خجل مکن۔ سخنِ گفتہ دیگربار مخواہ۔ از سخنے کہ خندہ آید حذر کن۔ ثنائے خود و اہلِ خود پیشِ کس مگو۔ خود را چوں زناں میارای۔ ہرگز برادر از فرزنداں مباش۔ زباں را نگاہ دار۔ وقتِ سخن دست مجنباں۔ حرمتِ ہمہ کس را پاس دار۔ بہ بدآمدِ کساں ہمدستاں مشو۔ مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سود ندارد۔ تا توانی جنگ و خصومت مساز۔ قوت آزمائے مباش۔ آزمودہ کس را بصلاح گماں مبر۔ نانِ خود را بر سفرۂ دیگراں مخور۔ در کارِ بد تعجیل مکن۔ برائے دنیا خود را در رنج میفگن۔ ہر کہ خود را بشناسد او را بشناس۔ در حالتِ غضب سخنِ فہمیدہ گوئی۔ باستینِ آبِ بینی پاک مکن۔ بوقتِ برآمدنِ آفتاب مخسپ۔ پیشِ مردم مخور۔ از بزرگاں براہ پیش مرو۔ درمیانِ سخنِ مردم میا۔ پیشِ مردم سر بزانو منہ۔ چپ و راست منگر بلکہ نظر بسوئے زمیں بدار۔ اگر توانی بر ستورِ برہنہ سوار مشو۔ پیشِ مہماں بکسے خشم مکن۔ مہماں را بکار مفرمائے۔ با دیوانہ دست سخن مگوئے۔ با قلاشاں و اوباشاں بر سرِ محلہا منشیں۔ بہرِ سود و زیاں آبروئے خود مریز۔ فضول و متکبر مباش۔

کفش۔ جوتا۔ راست۔ دایاں۔ بدر آوردن۔ اتارنا۔ چپ۔ بایاں۔ ہرسو۔ ہر طرف یعنی بات کرنے سے پہلے چاروں طرف دیکھ لے۔ دانش۔ عقل۔ تدبیر۔ مشورہ۔ یعنی سوچ بچار کے بغیر کوئی کام نہ کر۔ امروز۔ آج۔ فردا۔ کل۔ خیر کساں۔ یعنی دوسروں کی نیکی کو اپنی نیکی نہ سمجھ۔ خویشاوندی۔ ہمدردی۔ بخود منگر۔ اپنے آپ کو نہ دیکھ۔ یعنی غرور۔ ۔۔۔ بلند ۔۔۔ نہ کر ۔۔۔ دہن ۔۔۔ منہ۔ بینی۔ ناک۔ فاژہ۔ اُباسی۔ ہزل۔ مزاح۔ پاس دار۔ لحاظ رکھ۔ ہمدستاں۔ شریک۔ تا توانی۔ یعنی جب تک ہو سکے لڑائی جھگڑے سے بچو۔ صلاح۔ بہتری۔ تعجیل۔ جلدبازی۔ سفرہ۔ دستر خوان۔ غضب۔ غصہ۔ از بزرگاں۔ یعنی بزرگوں کے آگے مت چلو۔ درسخن مردم۔ یعنی دوسروں کی بات میں نہ آ۔ ستور۔ سواری۔ اوباش۔ بدمعاش آوارہ

Marfat.com

خصومتِ[92] مردم[91] بخویش مگیر۔ از جنگ[93] و فتنہ برکراں باش۔ بے کار[94] دو انگشتری و درم مباش۔ مراعات[95] کن، چنداں کہ خوار نسازی۔ فروتن باش[96]، زندگانی کن بخدائے تعالےٰ بصدق، بنفس بقہر، باخلق بانصاف، بہ بزرگاں بخدمت، بخرداں بشفقت، بدرویشاں بسخاوت، بدوستان و یاران نصیحت، بدشمناں بحلم، بجاہلاں بخاموشی، بعالماں بتواضع۔ بایں[97] طریق بسر بَرِ برحالِ کسے طمع مکن و چوں پیش آید منع مکن، لیکن چوں پیش آید جمع مکن۔ و گفت[98] سہ ہزاراں کلمہ در نصیحت نوشتہ ام، سہ کلمہ ازاں برگزیدہ ام، دو کلمہ ازاں یاد دار و یک را فراموش گرداں۔ یعنی خدائے تعالےٰ و مرگ را یاد دار و نیکی کردہ را فراموش کن۔ و نیز[99] فرمودہ اند کہ خاموشی ہفت خاصیت دارد، زینت ست بے پیرایہ، ہیبتِ بے سلطنت، عبادتِ بے محنت، حصارِ بے دیوار، بے نیازی بے حذر، فراغ از کراماً کاتبین، پوشیدنِ عیبہا۔

بیت

بطبعم ہیچ مضمونے نہ لب بستن نمی آید		خموشی معنیٔ دارد کہ در گفتن نمی آید

فرد

سینہ ہا را خامشی گنجینۂ گوہر کند		یاد دارم از صدف ایں نکتۂ سربستہ را

نقل[100] است کہ از وے پرسیدند از معنے بلوغ چیست، فرمود دو معنی دارد یکے آں کہ از مرد منی بیروں آید دوم آں کہ مرد از منی بیروں آید۔ فقط

—— ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ ——

Marfat.com

Marfat.com

ہماری مطبوعات

۱۴۰۴ھ / ۱۹۸۴ء

۱

التوسل (عربی اردو)	۶/-
الحجۃ الفائحۃ	۳/-
الروض المجود	۷/۵۰
متبارز حق	۱۶/۵۰
استاذ العلماء مولانا لطف اللہ علی گڑھی	۴/-
بذل الجوائز	۴/۵۰
باغی ہندوستان	۳۰/-
تذکرہ اکابر اہلسنت	۴۰/-
تعارف علماء اہلسنت	۲۷/-
تاریخ تناولیاں	۷/۵۰
خطباتِ رضویہ	۳/-
دوام العیش	۷/۵۰
دو نامور مجاہد	۳/۵۰
سبع سنابل (فارسی)	۲۷/-
سنی کانفرنس (پس منظر)	۲/-
" " (روئداد)	۶/-
غایۃ التحقیق	۳/-
فتاوٰے قادریہ	۹/-
قاضی سلطان محمود (آوان شریف)	۱/۵۰

مرآۃ التصانیف	۴۵/-
مولانا عبد القدیر بدایونی	۲/-
محمد نورؐ	۴/۵۰
نغمۂ توحید	۱۸/-
یادِ اعلیٰ حضرت	۴/-

۲

نقشۂ صرف	۴/-
پند نامہ	۴/-
کریما حاشیہ محمد عبد الحکیم شرف قادری	۱/-
نامِ حق "	۲/-
تحفۂ نصائح "	۱۲/۵۰
بدائع منظوم "	۶/-
نحو میر "	۱۲/-
المرقات (منطق) "	۹/-
المقدمۃ الجزریہ	۴/-
التعلیق المجلی حاشیہ منیۃ المصلی	۶۰/-
تجوید	۲/-
فارسی قاعدہ	۳/-
قانونچہ کھیوالی	۵/-
صرفِ بُھتّال	۶/-

۳

تحقیق الفتوٰے	۳۰/-
العقد النامی علی شرح جامی (عربی)	۶۰/
شرح میر زاہد ملا جلال علامہ خیر آبادی	۱۵/-
فیض الادب	۷/۵۰
جواہر المنطق	۶/-
شرح مرقات	۱۸/-
تاسیس النظر (عربی)	۱۰/-
الیواقیت المہریہ	۱۲/-
تاریخ نجد و حجاز	۳۹/-
تاریخی فیصلہ	۴/-
وصایا شریف	۵/-
فقہ اسلامی	۳۶/-
دعوتِ فکر	۱۲/-
تذکرہ محدثِ سورتی	۳۰/-
سلام رضا انگلش	۹/-
الدولۃ المکیہ انگلش	۲۱/-
سیرت رسولِ اکرم	۴/۵۰
چودھویں رات کی دوشیزہ	۲/۲۵

Marfat.com

جامعہ نظامیہ رضویہ
مکتبہ قادریہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور

ہماری مطبوعات

مکتبہ شمسیہ

۱۴۰۴ھ / ۱۹۸۴ء

۱

التوسل (عربی اردو)	۶/-
الحجۃ الفائحہ	۳/-
الروض البجود	۷/۵۰
متیازحق	۱۶/۵۰
استاذ العلماء مولینا لطف اللہ علی گڑھی	۴/-
بذل الجوائز	۴/۵۰
باغی ہندوستان	۳۰/-
تذکرہ اکابر اہلسنت	۴۰/-
تعارف علماء اہلسنت	۲۷/-
تاریخ تنادلیاں	۷/۵۰
خطبات رضویہ	۳/-
دوام العیش	۷/۵۰
دو نامور مجاہد	۳/۵۰
سبع سنابل (فارسی)	۲۷/-
سنی کانفرنس (پس منظر)	۲/-
″ ″ (روئداد)	۶/-
غایۃ التحقیق	۳/-
فتاوٰے قادریہ	۹/-
قاضی سلطان محمود (آوان شریف)	۱/۵۰

مرآۃ التصانیف	۴۵/-
مولانا عبدالقدیر بدایونی	۲/-
محمد نورٌ	۴/۵۰
نغمۂ توحید	۱۸/-
یادِ اعلیٰ حضرت	۴/-

۲

نقشۂ صرف	۴/-
پند نامہ	۴/-
کریما حاشیہ محمد عبدالحکیم شرف قادری	۱/-
نام حق ″	۲/-
تحفۂ نصائح ″	۱۲/۵۰
بدائع منظوم ″	۶/-
نحو میر ″	۱۲/-
المرقات (منطق) ″	۹/-
المقدمۃ الجزریہ	۴/-
التعلیق المجلی حاشیہ منیۃ المصلی	۶۰/-
تجوید	۲/-
فارسی قاعدہ	۳/-
قانونچہ کھیوالی	۵/-
صرف بہتراں	۶/-

۳

تحقیق الفتوٰے	۳۰/-
العقد النامی علی شرح جامی (عربی)	۶۰/-
شرح میر زاہد ملا جلال علامہ خیر آبادی	۱۵/-
فیض الادب	۷/۵۰
جواہر المنطق	۶/-
شرح مرقات	۱۸/-
تاسیس النظر (عربی)	۱۰/-
الیواقیت المہریہ	۱۲/-
تاریخ نجد وحجاز	۳۹/-
تاریخی فیصلہ	۴/-
وصایا شریف	۵/-
فقہ اسلامی	۳۶/-
دعوتِ فکر	۱۲/-
تذکرہ محدثِ سورتی	۳۰/-
سلام رضا انگلش	۹/-
الدولۃ المکیہ انگلش	۲۱/-
سیرت رسولِ اکرم	۴/۵۰
چودھویں رات کی دوشیزہ	۲/۲۵

Marfat.com